بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور- پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیْتُ القُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَاعْلَمُوْٓا﴾ پارہ نمبر 10
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف
ایڈیشن اول	جنوری 2008
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ	اور تم جان لو کہ بیشک جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے
مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ	کسی چیز سے تو بیشک اللہ کے لیے ہے
خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ	اس کا پانچواں حصہ اور (اسکے) رسول کے لیے ہے
وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی	اور قرابت والے اور یتیموں کے لیے
وَ الْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ	اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے) ہے
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان لائے اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا	اور (اس پر) جو ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ	فیصلے کے دن (جس) دن باہم ملیں دو جماعتیں
وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿41﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿41﴾
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا	جب (تھے) تم قریبی کنارے پر
وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی	اور وہ (تمہارے دشمن) دور کے کنارے پر (تھے)
وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ	اور قافلہ نیچے (کی طرف) تھا تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔	اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، شان نزول۔
غَنِمْتُمْ	غنیمت، مال غنیمت، غنیمتیں۔	الْفُرْقَانِ	فرق، تفریق، فاروق اعظم۔
شَیْءٍ	شے، اشیائے خوردونوش۔	الْتَقَی	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْقُرْبٰی	قریب، قربت، مقرب، تقرب۔	الْجَمْعٰنِ	جمع، جماعت، جامع، مجموعہ۔
ابْنِ	ابن، متبنّٰی، ابن الوقت۔	قَدِیْرٌ	قادر، قدیر، قدرت۔
السَّبِیْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الرَّكْبُ	ہم رکاب، رکابت، راکب۔
اٰمَنْتُمْ	ایمان، امن، مومن۔	اَسْفَلَ	سفلی علم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اعْلَمُوْٓا [1]	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَیْءٍ [2]	فَاَنَّ
اور	تم سب جان لو	کہ بیشک جو	تم نے غنیمت حاصل کی ہے	کسی چیز سے	تو بیشک

لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِی الْقُرْبٰی
اللہ کے لیے ہے	اس کا پانچواں (حصہ)	اور	(اسکے) رسول کے لیے	اور	قرابت والے کیلئے

وَ الْیَتٰمٰی	وَ الْمَسٰکِیْنِ [3]	وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ	اِنْ	کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ [4]
اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں (کے لیے)	اگر	ہو تم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَ مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی عَبْدِنَا	یَوْمَ الْفُرْقَانِ
اللہ پر	اور (اس پر) جو	ہم نے اُتارا ہے	اپنے بندے پر	فیصلے کے دن

یَوْمَ	الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ [5] (41)
(جس) دن	باہم ملیں دو جماعتیں	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے

اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ [6] الدُّنْیَا	وَ	هُمْ
جب	(تھے) تم	قریبی کنارے پر	اور	وہ (تمہارے دشمن)

بِالْعُدْوَةِ [6]	الْقُصْوٰی [6]	وَ	الرَّکْبُ	اَسْفَلَ [7]	مِنْکُمْ ؕ
(تھے) کنارے پر	دور کے	اور	قافلہ	نیچے (کی طرف) تھا	تم سے

ضروری وضاحت

1. فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2. تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3. یْنِ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ نون اصل لفظ کا حصہ ہے 4. کُنْتُمْ اور آمَنْتُمْ میں "تُمْ" دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے 5. فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "خوب" کیا گیا ہے 6. ۃ اور ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں جنکا ترجمہ ممکن نہیں۔ 7. "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ	(تو) ضرور تم اختلاف کرتے وقت مقرر میں
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ	اور لیکن (اللہ نے تمہیں اکٹھا کر دیا) تاکہ اللہ پورا کردے
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬	اس کام کو (جو) تھا کیا جانے والا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ	تاکہ ہلاک ہو جو ہلاک ہو واضح دلیل سے
وَّ يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ	اور زندہ رہے جو زندہ رہے واضح دلیل سے
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿42﴾	اور بیشک اللہ یقیناً خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿42﴾
اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ	جب اللہ دکھا رہا تھا آپ کو وہ (کافر)
فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ	آپ کے خواب میں تھوڑے
وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا	اور اگر وہ دکھلاتا آپ کو انہیں زیادہ
لَّفَشِلْتُمْ	(تو) ضرور تم ہمت ہار جاتے
وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ	اور ضرور تم آپس میں جھگڑتے (اس) معاملے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَاعَدْتُّمْ : وعدہ، وعید۔	بَيِّنَةٍ : دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
لَاخْتَلَفْتُمْ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَحْيٰى، حَيَّ : حیات، احیائے دین۔
الْمِيْعٰدِ : میعاد۔	لَسَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِّيَقْضِيَ : قضا، قاضی۔	يُرِيْكَهُمُ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَمْرًا : امر، آمر، مامور، امارت۔	كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔
مَفْعُوْلًا : فاعل، مفعول۔	لَتَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع علاقہ۔
هَلَكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ ❶	لَاخْتَلَفْتُمْ ❷	فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	(تو) ضرور تم اختلاف کرتے	وقت مقرر میں

وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ ❸	اللّٰهُ ❹	اَمْرًا	كَانَ
اور	لیکن	(اکٹھا کردیا تمہیں) تاکہ پورا کردے	اللہ	(اس) کام کو	(جو) تھا

مَفْعُوْلًا ۙ ❺	لِّيَهْلِكَ ❸	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ❻
کیا جانے والا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	واضح دلیل سے

وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ❻ ؕ	وَ	اِنَّ اللّٰهَ
اور	وہ زندہ رہے	جو	زندہ رہے	واضح دلیل سے	اور	بیشک اللہ

لَسَمِيْعٌ ❷❼	عَلِيْمٌ ❼ ۙ (42)	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ ❸	اللّٰهُ ❹
یقیناً خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب	دکھا رہا تھا آپ کو انہیں (کافروں کے لشکر کو)	اللہ

فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا ؕ	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا
آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھلاتا آپ کو انہیں	زیادہ

لَّفَشِلْتُمْ ❷	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ ❶❷	فِي الْاَمْرِ
(تو) ضرور تم ہمت ہار جاتے	اور	ضرور تم آپس میں جھگڑتے	(اس) معاملے میں

ضروری وضاحت

❶ علامت "تَ" اور "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں علامت "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں "پیش" ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ	اور لیکن اللہ نے سلامت رکھا، بیشک وہ
عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿43﴾
وَ اِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ	اور جب وہ دکھلا رہا تھا تمہیں ان (کافروں) کو
اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْۤ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا	جب تم باہم ملے، تمہاری آنکھوں میں تھوڑے
وَّ یُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ	اور وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں اُن کی آنکھوں میں
لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا	تاکہ اللہ پورا کردے (اُس) کام کو
كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ	(جو) تھا کیا جانے والا، اور اللہ کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿44﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً	جب تم ٹکراؤ کسی گروہ سے
فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ	تو تم ثابت قدم رہو اور یاد کرو اللہ تعالیٰ کو
كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾	بہت زیادہ تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَّمَ : سلام، سلامتی، سلامت ۔	لِیَقْضِیَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
عَلِیْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔	تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر، صدر، صدر مقام۔	الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور
یُرِیْكُمُوْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	فَاثْبُتُوْا : ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔
الْتَقَیْتُمْ ، لَقِیْتُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، تذکرہ، مذکورہ۔
اَعْیُنِكُمْ : عین سامنے، بعینہ، عینی شاہد۔	كَثِیْرًا : کثرت، کثیر، اکثر۔
یُقَلِّلُكُمْ : قلیل، قلت، الاقلیل۔	تُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ ❶	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (43)
اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (بات) کو

وَ اِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ ❷	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ ❸	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ
اور جب	وہ دکھلا رہا تھا تمہیں ان (کافروں) کو	جب	تم باہم ملے	تمہاری آنکھوں میں

قَلِيْلًا	وَ	يُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ ❹
تھوڑے	اور	وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں	اُن کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کردے

اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اللہ	(اُس) کام کو	(جو) تھا	کیا جانے والا	اور	اللہ کی طرف

تُرْجَعُ ❺❻	الْاُمُوْرُ (44) ع	يٰٓاَيُّهَا ❼	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
لوٹائے جاتے ہیں	(تمام) معاملات	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو

اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً ❺	فَاثْبُتُوْا	وَ
جب	تم ٹکراؤ	کسی گروہ سے	تو تم سب ثابت قدم رہو	اور

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❽ ج (45)
تم سب یاد کرو	اللہ تعالیٰ کو	بہت زیادہ	تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ

ع 5/7/1

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے آخر میں کُمْ کے بعد اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸ "تَ" میں کبھی باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت "ةً" اور "تَ" واحد مؤنث کے لئے ہیں ان کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "تُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❽ "كُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا	اور مت آپس میں جھگڑو، ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے
وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ	اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا اور صبر کرو
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿46﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿46﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا	اور نہ تم ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو نکلے
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا	اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے
وَّ رِئَآءَ النَّاسِ	اور لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور وہ روکتے تھے اللہ کے راستے سے
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿47﴾	اور اللہ اسکو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرنے والا ہے۔ ﴿47﴾
وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور جب مزین کر دیے ان کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ	ان کے اعمال اور کہا نہیں کوئی غالب آنے والا
لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ	تم پر آج کے دن لوگوں میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع فرماں۔	رِئَآءَ : ریاکاری، رؤیت ہلال کمیٹی۔
تَنَازَعُوْا : تنازع، متنازع، تنازعات۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
رِيْحُكُمْ : ریح بادی۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اصْبِرُوْا، الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔	مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔	زَيَّنَ : زینت، مزین، تزیین وآرائش۔
خَرَجُوْا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔	اَعْمَالَهُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
دِيَارِهِمْ : دارالامن، دارالکتب، دیارِ غیر۔	غَالِبَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اَطِيْعُوا ❶	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَا تَنَازَعُوْا ❸
اور	تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	مت تم سب آپس میں جھگڑو

فَتَفْشَلُوْا	وَ	تَذْهَبَ ❹	رِيْحُكُمْ	وَ	اصْبِرُوْا ❶ ط
ورنہ تم سب کم ہمت ہو جاؤ گے	اور	جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور	تم سب صبر کرو

اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ج (46)	وَ	لَا تَكُوْنُوْا ❷	كَالَّذِيْنَ
بیشک اللہ	ساتھ ہے	سب صبر کرنیوالوں کے	اور	نہ تم سب ہو جاؤ	ان لوگوں کی طرح جو

خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ
سب نکلے	اپنے گھروں سے	اکڑتے ہوئے	اور	لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے	اور

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
وہ سب روکتے تھے	اللہ کے راستے سے	اور	اللہ	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

مُحِيْطٌ ❺ (47)	وَ اِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
گھیرنے والا ہے	اور جب	مزین کر دیے	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال

وَ	قَالَ	لَا غَالِبَ ❻	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ
اور	اس نے کہا	کوئی نہیں غالب آنے والا	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں "وْا" میں عموماً کام کے کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ شروع میں "تَ" اور درمیان میں "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ "تَ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ	اور بیشک میں حمایتی ہوں تمہارا
فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ	پھر جب ایک دوسرے کو دیکھ لیا دونوں جماعتوں نے
نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ	(تو) وہ (شیطان) واپس پلٹا اپنی ایڑیوں پر
وَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ	اور کہا بیشک میں بے زار ہوں تم سے
اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ	بیشک میں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے
اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	بیشک میں ڈرتا ہوں اللہ سے
وَ اللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿48﴾ ع	اور اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔ ﴿48﴾ ع
اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ	جب کہہ رہے تھے منافق
وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور وہ لوگ جو (کہ) اُن کے دلوں میں بیماری تھی
غَرَّ هٰۤؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ ؕ	دھوکہ دیا ہے ان (لوگوں) کو ان کے دین نے
وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ	اور جو (کوئی) بھروسا کرے اللہ پر
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿49﴾	تو بیشک اللہ نہایت غالب، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَآءَتِ، تَرَوْنَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔	الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
عَلٰی : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	الْمُنٰفِقُوْنَ : منافق، منافقت، نفاق۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، قلبی امراض۔
بَرِیْٓءٌ : بری، براءت، بری الذمہ، مبرّا۔	مَّرَضٌ : مرض، امراض، مریض۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	غَرَّ : غرور، مغرور۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔	یَّتَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
شَدِیْدُ : شدید، شدت، اشد۔	حَكِیْمٌ : حکیم، حکمت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اِنِّیْ	جَارٌ	لَّكُمْ ۚ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ ❶❷	الْفِئَتٰنِ ❸
اور	بیشک میں	حمایتی ہوں	تمہارے لیے	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھ لیا	دونوں جماعتوں نے

نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ ❹	وَ	قَالَ	اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ
(تو) واپس پلٹا (شیطان)	اپنی ایڑیوں پر	اور	کہا	بیشک میں	بے زار ہوں

مِّنْكُمْ	اِنِّیْٓ اَرٰى ❺	مَا	لَا تَرَوْنَ	اِنِّیْٓ اَخَافُ ❺
تم سے	بیشک میں دیکھ رہا ہوں	جو	نہیں تم سب دیکھ رہے	بیشک میں ڈرتا ہوں

ع 6 4 2

اللّٰهَ ؕ	وَ اللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿48﴾ ع	اِذْ	يَقُوْلُ ❻
اللہ سے	اور اللہ	بہت سخت ہے	عذاب والا	جب	کہہ رہے تھے

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
سب منافق	اور	وہ لوگ جو (کہ)	اُن کے دلوں میں	بیماری تھی

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ ❻❼
دھوکہ دیا ہے	ان (لوگوں) کو	ان کے دین نے	اور	جو (کوئی)	بھروسا کرے

عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ❽	حَكِيْمٌ ❽ ؕ ﴿49﴾
اللہ پر	تو بیشک	اللہ	نہایت غالب	بہت حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "تَ" اور "آ" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "تَرَآءَتِ" کے آخر میں دراصل "تْ" ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ لفظ کے آخر میں "اِنْ" تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ ❹ "ہٖ" کا ترجمہ کبھی اپنا اپنی اپنے بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت "یْ" اور "اُ" دونوں کا ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔ ❻ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ علامت "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ تَرٰٓی اِذْ یَتَوَفَّی	اور کاش آپ دیکھیں جب جان قبض کرتے ہیں
الَّذِیْنَ كَفَرُوا ۙ	اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا
الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ	فرشتے، وہ مارتے ہیں
وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ	اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر
وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿50﴾	اور (کہتے ہیں) چکھو جلنے کا عذاب۔ ﴿50﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا ہے
اَیْدِیْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یہ کہ بیشک اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۙ ﴿51﴾	بالکل ظلم کرنیوالا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿51﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(ان کا وہی حال ہوا) جیسے حال ہوا تھا آل فرعون کا
وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے
كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	انہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو پکڑ لیا انہیں اللہ نے اُن کے گناہوں کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرٰٓی : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	ذُوْقُوْا : ذائقہ، بد ذائقہ، ذوق۔
یَتَوَفَّی : فوت، وفات، فوتگی۔	قَدَّمَتْ : قدم، اقدام، مقدم، تقدیم۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	اَیْدِیْكُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، ذوالیدین۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔	بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
یَضْرِبُوْنَ : ضرب کاری، ضرب مؤمن، مضروب۔	لِّلْعَبِیْدِ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔
وُجُوْهَهُمْ : متوجہ، علی وجہ البصیرت۔	اٰلِ : آل یاسر، آل اولاد۔
اَدْبَارَهُمْ : دبر۔	فَاَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَوْ	تَرٰٓی	اِذْ	یَتَوَفَّی ❶	الَّذِیْنَ
اور	کاش	آپ دیکھیں	جب	جان قبض کرتے ہیں	اُن لوگوں کی جن

کَفَرُوا ۙ	الْمَلٰٓئِکَةُ ❷	یَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ ❸	وَ	اَدْبَارَهُمْ ❸ ج
سب نے کفر کیا	فرشتے	وہ سب مارتے ہیں	اُن کے چہروں پر	اور	اُن کی پیٹھوں پر

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿50﴾	ذٰلِكَ ❹	بِمَا
اور (کہتے ہیں)	سب چکھو	جلنے کا عذاب	یہ	اس وجہ سے ہے جو

قَدَّمَتْ ❺	اَیْدِیْکُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
آگے بھیجا ہے	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ بیشک	اللہ

لَیْسَ	بِظَلَّامٍ ❻	لِّلْعَبِیْدِ ﴿51﴾ ۙ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ
نہیں ہے	ظلم کرنیوالا	(اپنے) بندوں پر	(ان کا وہی حال ہوا) جیسے حال ہوا تھا	آل فرعون کا

وَ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَفَرُوْا
اور	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	ان سب نے انکار کیا

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ❼	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ❸ ؕ
اللہ کی آیات کا	تو پکڑ لیا انہیں	اللہ نے	اُن کے گناہوں کے سبب

ضروری وضاحت

❶ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے اور "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اَلْمَلٰٓئِکَةُ کے آخر میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لئے ہے۔ ❸ "هُمْ" اگر اسم کے ساتھ آئے تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "ات" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾	بیشک اللہ نہایت طاقتور، سخت عذاب والا ہے۔ ﴿52﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک اللہ
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً	نہیں ہے بدلنے والا کسی نعمت کو
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ	(جو) اس نے انعام کی ہو اُسے کسی قوم پر
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا	یہاں تک کہ وہ بدل دیں
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ	جو اُن کے دلوں میں ہے اور بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾	خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿53﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(ان کا وہی حال ہوا) جیسا کہ حال ہوا آل فرعون کا
وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	اور اُن لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	انہوں نے جھٹلایا اپنے رب کی آیات کو
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	تو ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں اُنکے گناہوں کے سبب
وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ	اور ہم نے غرق کر دیا آل فرعون کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوِيٌّ : قوی، مقوی، قوت۔	سَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد، شدت۔	اٰلِ : آل واولاد، آل یاسر۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔	قَبْلِهِمْ : قبل از غذا، چند دن قبل۔
مُغَيِّرًا ، يُغَيِّرُوْا : تغیر وتبدل، متغیر۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
اَنْعَمَهَا : انعام، نعمت، منعم حقیقی۔	بِاٰيٰتِ : آیت، آیات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	اَغْرَقْنَآ : غرق، غرقاب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (52)	ذٰلِكَ ❶
بیشک	اللہ	نہایت طاقتور	(اور) سخت	عذاب والا ہے	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ ❷	مُغَيِّرًا ❸	نِّعْمَةً ❹
اس وجہ سے ہے کہ بیشک	اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کسی نعمت کو

اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ ❹	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا
(جو) اس نے انعام کی ہو اُسے	کسی قوم پر	یہاں تک کہ	وہ سب بدل دیں	جو

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ❺	عَلِيْمٌ ❺ ۙ (53)
اُن کے دلوں میں ہے	اور	بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	وَ	الَّذِيْنَ
(ان کا وہی حال ہوا) جیسا کہ حال ہوا	آل فرعون کا	اور	اُن لوگوں کا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ ❻	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ ❼
ان سے پہلے تھے	ان سب نے جھٹلایا	آیات کو	اپنے رب کی	تو ہلاک کر دیا ہم نے اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ ❼	اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ
اُنکے گناہوں کے سبب	اور	ہم نے غرق کر دیا	آل فرعون کو

ضروری وضاحت

❶ "ذٰلِكَ" کا ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ لَمْ يَكُ اصل میں لَمْ يَكُنْ تھا تخفیف کے لئے نون گر گیا ہے اور یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت "مُ" اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے"۔ ❹ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ة کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "نا" سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ "ہم نے" کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾	اور (وہ) سب ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿54﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک (سب) جانداروں سے برے اللہ کے نزدیک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾	سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿55﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ	جن سے آپ نے (صلح کا) عہد لیا ہے ان میں سے
ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ	پھر وہ توڑ دیتے ہیں اپنے عہد کو
فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾	ہر بار اور وہ نہیں ڈرتے۔ ﴿56﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ	پس اگر (کبھی) ضرور تم پاؤ انہیں جنگ میں
فَشَرِّدْ بِهِمْ	تو (انہیں ایسی سزا دو کہ) بھگا دو ان کے ذریعے اُنہیں
مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾	جو ان کے پیچھے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿57﴾
وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	اور اگر آپ واقعتاً ڈریں کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) پر
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	تو پھینک دیں ان کی طرف (انکا عہد) مساوی طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَتَّقُوْنَ	متقی، تقویٰ۔
شَرَّ	شر، شریر، شرارت۔	الْحَرْبِ	دارالحرب، حربی آلات۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	خَلْفَهُمْ	خلف، ناخلف، خلف الرشید، خلیفہ۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	يَذَّكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	تَخَافَنَّ	خوف، خائف۔
عٰهَدْتَّ	عہد، معاہدہ۔	خِيَانَةً	خیانت، خائن۔
يَنْقُضُوْنَ	نقض عہد، نقضِ امن۔	سَوَآءٍ	مساوی، مساوات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	كُلٌّ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ (54) [1]	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ
اور	(وہ) سب	تھے سب ظلم کرنے والے	بیشک	برے	سب جانداروں سے

عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [2] (55)
اللہ کے نزدیک	وہ لوگ ہیں جن	سب نے کفر کیا	سو وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ
جن سے	آپ نے (صلح کا) عہد لیا ہے	ان میں سے	پھر	وہ سب توڑ دیتے ہیں

عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ [3]	وَّ	هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ [2][4] (56)	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ [5]
اپنے عہد کو	ہر بار	اور	وہ نہیں سب ڈرتے	پس اگر	ضرور تم پاؤ انہیں

فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ
جنگ میں	تو بھگا دو	ان کے ذریعے اُنہیں	جو	ان کے پیچھے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (57) [4]	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ [5]	مِنْ قَوْمٍ [6]
تا کہ وہ سب نصیحت پکڑیں	اور	اگر	آپ واقعتاً ڈریں	کسی قوم سے

خِيَانَةً [3]	فَانْبِذْ [7]	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
خیانت (بدعہدی) پر	تو آپ پھینک دیں	ان کی طرف (انکا عہد)	مساوی طور پر

ضروری وضاحت

[1] "وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ [2] لَا کے بعد فعل کے آخر میں "وْنَ" میں کام نہ ہونے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ [3] "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [4] هُمْ اور "يـ" دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ [5] علامت "نّ" فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کر دیتی ہے اسی لیے ترجمہ "ضرور اور واقعتاً" کیا گیا ہے۔ [6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ [7] فعل کے شروع میں "اَ" اور آخر میں جزم میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 7/10/3

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ ع	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو۔ ﴿58﴾ ع
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	اور نہ ہرگز گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ	کفر کیا (کہ بچ کر) وہ نکل گئے،
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾	بیشک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ ﴿59﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ	اور تیار کرو ان کے لیے جتنی تم استطاعت رکھتے ہو
مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	قوت سے اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ	(کہ) تم ڈراتے رہو اس سے اللہ کے دشمن کو
وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	اور اپنے دشمن کو اور کچھ دوسروں کو ان کے علاوہ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ	(کہ) نہیں تم جانتے ہو اُنہیں، اللہ جانتا ہے اُنہیں
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو تم خرچ کرو کسی چیز سے اللہ کے راستے میں
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ	(تو) پورا لوٹا دیا جائے گا تمہاری طرف (اس کا اجر)
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾	اس حال میں کہ تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، حبیب، محبّ، محبت۔
الْخَآئِنِيْنَ : خیانت، خائن۔
سَبَقُوْا : سبقت لے جانا، سابقہ، مسابقت۔
يُعْجِزُوْنَ : عاجز، عجز وانکساری۔
اَعِدُّوْا : مستعد، استعداد۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، مستطیع۔
رِبَاطِ : ربط، رابطہ، مربوط۔

تُرْهِبُوْنَ : راہب، رہبانیت، ترغیب وترہیب۔
عَدُوَّكُمْ : عدو، عداوت۔
اٰخَرِيْنَ : آخری، اخروی زندگی، فکر آخرت۔
تُنْفِقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يُوَفَّ : وعدہ وفا، ایفائے عہد۔
تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 7/10/3

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ❶	الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ ع	وَ لَا	يَحْسَبَنَّ ❶	الَّذِيْنَ
بیشک اللہ	نہیں پسند کرتا	سب خیانت کرنیوالوں کو	اور نہ	ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جن

كَفَرُوْا	سَبَقُوْا ط	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ ❷ ﴿59﴾
سب نے کفر کیا	(کہ بچ کر) وہ سب نکل گئے	بیشک وہ	نہیں وہ سب عاجز کر سکتے (اللہ کو)

وَ	اَعِدُّوْا ❸	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ قُوَّةٍ ❹
اور	تم سب تیار کرو	ان کے لیے	جتنی	تم استطاعت رکھتے ہو	قوت سے

وَّ	مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ
اور	بندھے ہوئے گھوڑوں سے	(کہ) تم سب ڈراتے رہو	اس سے	اللہ کے دشمن کو

وَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	اٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ ❺ ج	لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ ❻ ج
اور	اپنے دشمن کو	اور	کچھ دوسروں کو	ان کے علاوہ	(کہ) نہیں	تم سب جانتے انہیں

اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ ❶❻	وَ مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ ❼	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اللہ	جانتا ہے انہیں	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے	اللہ کے راستے میں

يُوَفَّ ❶❽	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ❷❽ ﴿60﴾
(تو) پورا لوٹا دیا جائے گا	تمہاری طرف (اس کا اجر)	اور	تم نہیں سب ظلم کیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں "وْنَ" میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ شروع میں "أ" اور آخر میں "وْا" میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے ساتھ هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جایا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ علامت "يُ" اور "تُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ	اور اگر وہ جھکیں صلح کے لیے
فَاجْنَحْ لَهَا	تو آپ (بھی) جھکیں اُس کے لیے
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور بھروسا کیجیے اللہ پر
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾	بیشک وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿61﴾
وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں کہ وہ دھوکہ دیں آپ کو
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ	تو بیشک اللہ ہی تجھے کافی ہے
هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ	وہی ہے جس نے آپ کو قوت بخشی
بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾	اپنی مدد سے اور مؤمنوں سے۔ ﴿62﴾
وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور اس نے الفت ڈال دی انکے دلوں کے درمیان
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ	اگر آپ خرچ کرتے جو کچھ زمین میں ہے
جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ	سب کا سب، نہیں اُلفت پیدا کر سکتے تھے آپ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اُن کے دلوں کے درمیان اور لیکن اللہ تعالیٰ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلسَّلْمِ : سلام، سلامتی، اسلام۔	بِنَصْرِهٖ : نصرت، ناصر، انصار۔
تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔	بِالْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	اَلَّفْتَ : الفت، تألیف قلب، مالوف وطن۔
السَّمِيْعُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
يُرِيْدُوْٓا : ارادہ، مراد، مرید۔	اَنْفَقْتَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
اَيَّدَكَ : تائید، مؤید۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعہ اراضی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ ❶	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا
اور اگر	وہ سب جھکیں	صلح کے لیے	تو آپ (بھی) جھکیں	اُس کے لیے

وَ	تَوَكَّلْ ❷	عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ❸❹	الْعَلِيْمُ ❹ (61)
اور	بھروسا کیجیے	اللہ پر	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

وَ اِنْ ❶	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ ❶	يَّخْدَعُوْكَ ❺	فَاِنَّ
اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	کہ	وہ سب دھوکہ دیں آپ کو	تو بیشک

حَسْبَكَ	اللّٰهُ ؕ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ ❻❼	بِنَصْرِهٖ
کافی ہے تجھے	اللہ ہی	وہی ہے	جس نے	آپ کو قوت بخشی	اپنی مدد سے

وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ (62) لا	وَ	اَلَّفَ ❻❼	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	لَوْ
اور	سب مؤمنوں سے	اور	اس نے الفت ڈال دی	انکے دلوں کے درمیان	اگر

اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ
آپ خرچ کرتے	جو (کچھ)	زمین میں ہے	سب کا سب	نہیں

اَلَّفْتَ ❻❼	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
اُلفت پیدا کر سکتے تھے آپ	اُن کے دلوں کے درمیان	اور	لیکن	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

❶ "اِنْ" کا ترجمہ اگر اور "اَنْ" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے ❸ علامت "هُوَ" کے بعد اگر "ال" ہو تو اس میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ❺ علامت "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❻ شروع میں "اَ" کا ترجمہ میں نہیں ہے بلکہ یہ "اَ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❼ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ	اُلفت ڈال دی اُن کے درمیان، بیشک وہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾	خوب غالب، کمال حکمت والا ہے۔ ﴿63﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ	اے نبی! (ﷺ) کافی ہے آپ کو اللہ
وَ مَنِ اتَّبَعَكَ	اور (اُنہیں بھی) جو آپ کے پیچھے چلے
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾	مؤمنوں میں سے۔ ﴿64﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے نبی! (ﷺ) اُبھاریے مؤمنوں کو
عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ	لڑائی پر، اگر ہوں تم میں سے بیس
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	صبر کرنے والے (تو) غالب آئیں گے دو سو پر
وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا	اور اگر ہوں تم میں سے ایک سو (تو) وہ غالب آئیں گے
اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ایک ہزار پر اُن لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسے) لوگ ہیں (جو)
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	نہیں سمجھتے۔ ﴿65﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلَّفَ : الفت، تألیف قلب۔	الْقِتَالِ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	صٰبِرُوْنَ : صبر، صابر۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت۔	يَغْلِبُوْا : غالب، مغلوب، غلبہ۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار، صابر وشاکر۔	مِّنَ : من جانب، من حیث القوم۔
اتَّبَعَكَ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔
النَّبِيُّ : نبی، انبیائے کرام۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقاہت، فقیہ الامت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّفَ ❶	بَیْنَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	عَزِیْزٌ ❷	حَكِیْمٌ ❷ (63)
اُلفت ڈال دی	اُن کے درمیان	بیشک وہ	خوب غالب	کمال حکمت والا ہے

یٰٓاَیُّهَا ❸	النَّبِیُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ
اے	نبی! (ﷺ)	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور	(اُنہیں بھی) جو	آپکے پیچھے چلے

ع 8/6/4

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (64) ع	یٰٓاَیُّهَا ❸	النَّبِیُّ	حَرِّضِ ❶	الْمُؤْمِنِیْنَ
سب مؤمنوں میں سے	اے	نبی! (ﷺ)	اُبھاریے	سب مؤمنوں کو

عَلَى الْقِتَالِ ؕ	اِنْ	یَّكُنْ ❹	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ ❺	صٰبِرُوْنَ
لڑائی پر	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	سب صبر کرنے والے

یَّغْلِبُوْا	مِائَتَیْنِ ۚ	وَ	اِنْ	یَّكُنْ ❹	مِّنْكُمْ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے

مِّائَةٌ ❻	یَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِیْنَ
ایک سو (تو)	وہ سب غالب آئیں گے	ایک ہزار پر	اُن لوگوں میں سے جن

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا یَفْقَهُوْنَ ❼ (65)
سب نے کفر کیا	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسے) لوگ ہیں	(جو) نہیں وہ سب سمجھتے

ضروری وضاحت

❶اس فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ❸ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❹علامت ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺''وْنَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت ''ة'' اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼''لَا'' کے بعد فعل کے آخر میں ''وْنَ'' میں کام کے نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ	اب ہلکا کر دیا ہے اللہ نے تم سے (بوجھ)
وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ	اور اس نے جان لیا ہے کہ بیشک تم میں
ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ	کچھ کمزوری ہے پس اگر ہوں تم میں سے ایک سو
صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	صبر کرنے والے (تو) وہ غالب آئیں گے دو سو (پر)
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ	اور اگر ہوں تم میں سے ایک ہزار
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ	(تو) وہ غالب آئیں دو ہزار پر اللہ کے حکم سے
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿66﴾
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ	نہیں ہے (مناسب) کسی نبی کے لیے
اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى	کہ ہوں اس کے پاس قیدی
حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ	یہاں تک کہ وہ خون بہا لے زمین میں
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ	تم چاہتے ہو دنیا کا سامان
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ	اور اللہ چاہتا ہے آخرت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَفَّفَ	خفیف، خفت، مخفف، تخفیف۔	لِنَبِيٍّ	نبی، انبیائے کرام۔
عَلِمَ	علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	اَسْرٰى	اسیران بدر، اسیران وطن، اسیر مالٹا۔
ضَعْفًا	ضعف، ضعیف۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
يَّغْلِبُوْٓا	غالب، مغلوب، غلبہ۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ ارض، اراضی۔
بِاِذْنِ	اذن عام۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	تُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔
الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔	الْاٰخِرَةَ	آخرت، اخروی زندگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْئٰنَ	خَفَّفَ ❶	اللّٰهُ ❷	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ	اَنَّ
اب	ہلکا کردیا ہے	اللہ نے	تم سے (بوجھ)	اور	اس نے جان لیا ہے	کہ بیشک

فِيْكُمْ	ضَعْفًا ❸ ط	فَاِنْ	يَّكُنْ ❹	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ ❺	صَابِرَةٌ ❺
تم میں	کچھ کمزوری ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنے والے

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ❻ ج	وَ اِنْ	يَّكُنْ ❹	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے	ایک ہزار

يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ ❻	بِاِذْنِ اللّٰهِ ط	وَ	اللّٰهُ	مَعَ
(تو) وہ سب غالب آئیں	دو ہزار پر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ	ساتھ ہے

الصّٰبِرِيْنَ ❼ (66)	مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ ❸	اَنْ	يَّكُوْنَ ❹
سب صبر کرنے والوں کے	نہیں ہے مناسب	کسی نبی کے لیے	کہ	ہوں

لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ ط
اس کے پاس	قیدی	یہاں تک کہ	وہ خون بہالے	زمین میں

تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا ﳓ	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ ❹	الْاٰخِرَةَ ❺ ط
تم سب چاہتے ہو	دنیا کا سامان	اور	اللہ	چاہتا ہے	آخرت کو

ضروری وضاحت

❶ اس فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے ۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ یا کسی کیا گیا ہے ❹ علامت ''يَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت ''يْنِ'' میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (67)	اور اللہ بہت غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (67)
لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ	اگر نہ (ہوتی) لکھی ہوئی (بات) اللہ کی طرف سے
سَبَقَ لَمَسَّكُمْ	(جو) پہلے طے ہو چکی (تو) یقیناً پہنچتا تمہیں
فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (68)	اس (کے بدلے) میں جو تم نے لیا بہت بڑا عذاب۔ (68)
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ	سو کھاؤ اس سے جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	(کہ) حلال پاکیزہ ہے اور اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (69) ع	بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (69) ع
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ	اے نبی! (ﷺ) کہہ دیجیے اُن سے جو
فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ	تمہارے ہاتھوں میں قیدی ہیں
اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اگر معلوم کرے گا اللہ تمہارے دلوں میں
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا	کوئی بھلائی (تو) وہ دے گا تمہیں زیادہ بہتر
مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ	اس سے جو لیا گیا تم سے (فدیے میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت۔	طَيِّبًا	طیب و طاہر، کلمہ طیبہ۔
لَمَسَّكُمْ	مس (چھونا)۔	اتَّقُوا	تقوی، متقی۔
سَبَقَ	سبقت، سابق۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔
اُخِذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَيْدِيْكُمْ	ید بیضاء، ید طولیٰ۔
عَظِيْمٌ	عظیم، عظمت، معظم۔	الْاَسْرٰٓى	اسیران بدر، اسیران وطن، اسیر مالٹا۔
فَكُلُوْا	اکل و شرب، اکل حلال، ماکولات۔	فِيْ	فی الفور، فی الحال، فی الوقت۔
غَنِمْتُمْ	غنیمت، مال غنیمت۔	قُلُوْبِكُمْ	قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ ❶	حَكِيْمٌ (67) ❶	لَوْ لَا	كِتٰبٌ
اور	اللہ	بہت غالب	کمال حکمت والا ہے	اگر نہ (ہوتی)	لکھی ہوئی (بات)

مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ
اللہ کی طرف سے	(جو) پہلے طے ہو چکی	(تو) یقیناً پہنچتا تمہیں	(اسکے بدلے) میں جو

اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (68) ❶	فَكُلُوْا ❷	مِمَّا ❸	غَنِمْتُمْ
تم نے لیا	عذاب	بہت بڑا	سو تم سب کھاؤ	(اس) سے جو	تم نے غنیمت حاصل کی ہے

حَلٰلًا	طَيِّبًا ۖ	وَّ	اتَّقُوا ❹	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❶
حلال	پاکیزہ ہے	اور	تم سب ڈرو	اللہ سے	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ (69) ❶ ع	يٰٓاَيُّهَا ❺	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ
نہایت رحم والا ہے	اے	نبی! (ﷺ)	کہہ دیجیے	(اُن) سے جو	تمہارے ہاتھوں میں ہیں

ع 9/5/5

مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ	اِنْ ❻	يَّعْلَمِ ❼	اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
قیدیوں میں سے	اگر	معلوم کرے گا	اللہ	تمہارے دلوں میں

خَيْرًا ❽	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ ❾	مِنْكُمْ
کوئی بھلائی (تو)	وہ دے گا تمہیں	زیادہ بہتر	اس سے جو	لیا گیا	تم سے (فدیے میں)

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ❷ اصل لفظ "اُكُلْ" ہے "أ" گر گیا ہے۔ ❸ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ شروع میں "أ" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ❺ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "اِنْ" کا ترجمہ اگر اور "اَنْ" کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے ❾ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	اور وہ بخش دے گا تمہیں
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾	اور اللہ خوب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿70﴾
وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں آپ سے خیانت کا
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ	تو یقیناً وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے اس سے پہلے
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ	تو اُس نے قبضے میں کر دیا اُن کو (تمہارے)
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	اور جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ	اللہ کے راستے میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا	(مہاجرین کو) جگہ دی اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	یہ سب دوست ہیں ان میں سے بعض بعض کے
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرْ، غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمت۔	جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
يُرِيْدُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔	اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
خِيَانَتَكَ : خیانت، خائن۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قَبْلُ : قبل از غذا، چند دن قبل۔	اٰوَوْا : ملجا و ماویٰ۔
فَاَمْكَنَ : مکان، مکین، متمکن۔	نَصَرُوْٓا : نصرت، ناصر، منصور۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	بَعْضُهُمْ : بعض اوقات، بعض عناصر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ط ①	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ ②	رَّحِيْمٌ ② (70)
اور	وہ بخش دے گا	تمہیں	اور	اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا
اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	آپ سے خیانت کا	تو یقیناً	وہ سب خیانت کر چکے ہیں

اللّٰهَ ③	مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ ط ④	وَ	اللّٰهُ
اللہ سے	اس سے پہلے	تو اُس نے گرفتار کرا دیا	اُن کو	اور	اللہ

عَلِيْمٌ ②	حَكِيْمٌ ② (71)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
خوب جاننے والا	کمال حکمت والا ہے	بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور

هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ ⑤	وَ	اَنْفُسِهِمْ ⑤
ان سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور	وہ لوگ جن	سب نے جگہ دی	اور	ان سب نے مدد کی

اُولٰٓئِكَ ⑥	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ط	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ	ان میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① علامت "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ مِنْ کا ترجمہ کو یہاں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤علامت "هُمْ" سے پہلے اگر زیر ہو تو یہ "هِمْ" ہو جاتا ہے۔ ⑥ اُولٰٓئِكَ کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب بات میں زور پیدا کرنا مقصود ہوتا ہے اور ذٰلِكَ اور تِلْكَ کا استعمال بھی اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ	اور نہیں انہوں نے ہجرت کی، نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	(کوئی تعلق) ان کی دوستی سے کچھ بھی
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں
وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	اور اگر وہ مدد طلب کریں تم سے دین (کے معاملے) میں
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ	تو لازم ہے تم پر (ان کی) مدد کرنا،
اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ	مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے درمیان
وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ	اور اُن کے درمیان کوئی عہد ہو، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾	اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿72﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	اُن کے بعض دوست ہیں بعض کے
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ	اگر تم نہ کرو گے یہ (کام تو) فتنہ (برپا) ہوگا۔
فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ﴿73﴾	زمین میں اور فساد ہوگا بہت بڑا۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُهَاجِرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
وَّلَايَتِهِمْ، اَوْلِيَآءُ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	مِّيْثَاقٌ : میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ، امید واثق۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الوسع، حتی المقدور۔	بَصِيْرٌ : بصر، بصارت، بصیرت۔
اسْتَنْصَرُوْ : ناصر، نصرت، انصار۔	تَفْعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔
الدِّيْنِ : دین و دنیا، ادیان، دینی بھائی۔	فَسَادٌ : فساد، فسادی لوگ۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، تکبیر، کبر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَمْ	يُهَاجِرُوْا ❶	مَا	لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
اور نہیں	ان سب نے ہجرت کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	(کوئی تعلق) ان کی دوستی سے

مِّنْ شَيْءٍ ❷	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا ۚ	وَ اِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ ❸❹
کچھ بھی	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کریں	اور اگر	مدد طلب کریں وہ سب تم سے

فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍۭ ❺
دین (کے معاملے) میں	تو (لازم ہے) تم پر	(ان کی) مدد کرنا	مگر	ایسی قوم کے خلاف

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ ❻	وَ اللّٰهُ	بِمَا
(کہ) تمہارے درمیان	اور	اُن کے درمیان	کوئی عہد ہو	اور اللہ	اس کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (72)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۭ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ ❹	تَكُنْ ❼
اُن کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	تم سب کرو گے اسے (یہ کام)	(تو) ہوگا

فِتْنَةٌ ❽	فِي الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ ۭ (73)
فتنہ	زمین میں	اور	فساد ہوگا	بہت بڑا

ضروری وضاحت

❶علامت "لَمْ" کے بعد عموماً علامت "یہ" کا ترجمہ اس یا ان کیا جاتا ہے ❷ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❸"اِسْتَ" میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔❹"وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے❺"عَلٰى" کا ترجمہ کبھی "خلاف" بھی کیا جاتا ہے۔❻ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼علامت "تَ" یہاں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ علامت "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کے راستے میں
وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا	اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی (مہاجرین کو) اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	وہی لوگ ہی حقیقی مومن ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	اُن کے لیے مغفرت
وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾	اور باعزت رزق ہے۔ ﴿74﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد میں
وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا	اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ	تمہارے ساتھ (مل کر) تو وہ لوگ تم ہی سے ہیں
وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتے والے اُن میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	زیادہ حق دار ہیں بعض سے اللہ کی کتاب میں
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع 10/6/6	بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿75﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اٰمَنُوْا الْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
- جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- اٰوَوْا : ملجا و ماویٰ۔
- نَصَرُوْٓا : ناصر، نصرت، انصار۔
- مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔
- مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
- اُولُوا : اولوالعزم۔
- الْاَرْحَامِ : رحم مادر، صلہ رحمی۔
- اَوْلٰى : بدرجہ اولیٰ، بالا ولیٰ۔
- كِتٰبِ : کتاب، کتب، مکتبہ۔
- بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کلّی طور پر۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور	وہ لوگ جن	سب نے جگہ دی (مہاجرین کو)	اور	سب نے مدد کی

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ ❶	حَقًّا ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ❷
وہی لوگ	ہی سب ایمان لانے والے	حقیقی (طور پر)	اُن کے لیے	مغفرت ہے

وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ❸ (74)	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ ❹
اور	رزق ہے	بہت باعزت	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	بعد میں

وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
اور	ان سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	تمہارے ساتھ (مل کر)	تو وہ لوگ

مِنْكُمْ ؕ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى ❺	بِبَعْضٍ
تم ہی سے ہیں	اور	رشتے والے	اُن میں سے بعض	زیادہ حق دار ہیں	بعض سے

ع 10 6 6 الربع

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ ❻	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❸ (75) ع
اللہ کی کتاب میں	بیشک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو ان دونوں کو ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لفظ "بَعْدُ" سے پہلے "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ "اَوْلٰى" کے شروع میں ہمزہ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اس لئے ترجمہ "زیادہ" کیا گیا ہے۔ ❻ "اِنَّ" اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ	بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے اللہ کی طرف سے
وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ	اور اسکے رسول (کی طرف سے) انکی طرف جن سے
عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ﴿1﴾	تم نے عہد کر رکھا تھا مشرکوں میں سے۔﴿1﴾
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	چنانچہ (اے مشرکو!) تم چلو پھرو زمین میں چار مہینے
وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ	اور جان لو کہ بیشک تم نہیں ہو
مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ	عاجز کرنے والے اللہ کو اور یہ کہ بیشک اللہ
مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿2﴾	رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔﴿2﴾
وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ	اور اعلان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬	کہ بیشک اللہ بیزار ہے مشرکوں سے
وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اس کا رسول (بھی) پس اگر تم توبہ کرلو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَرَآءَةٌ	: برأت، بری الذمہ۔	اعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	غَيْرُ	: غیر اللہ، دیار غیر۔
عٰهَدْتُّمْ	: عہد و پیمان، عہد و معاہدہ۔	مُعْجِزِي	: عاجز، عاجزی و انکساری۔
الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، مشرک، شراکت۔	الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار۔
فَسِيْحُوْا	: سیر و سیاحت، سیاح۔	اَذَانٌ	: اذان، مؤذن۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعۂ ارض، اراضی۔	الْاَكْبَرِ	: کبیر، اکبر، تکبر، مکبّر۔
اَرْبَعَةَ	: آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔	تُبْتُمْ	: توبہ، تائب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیاتُہا 129 — 9 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ 113 — رُکُوْعُہا 16

بَرَآءَةٌ ❶	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ ❷	اِلَى
بری الذمہ (ہونے کا اعلان ہے)	اللہ کی طرف سے	اور	اسکے رسول (کی طرف سے)	(انکی) طرف

الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ (1)	فَسِيْحُوْا	فِى الْاَرْضِ
جن سے	تم نے عہد کر رکھا تھا	سب مشرکوں میں سے	چنانچہ تم سب چلو پھرو	زمین میں

اَرْبَعَةَ ❶	اَشْهُرٍ	وَّ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِى ❸
چار	مہینے	اور	تم سب جان لو	کہ بیشک تم	نہیں ہو	عاجز کرنیوالے

اللّٰهِ ۙ	وَ	اَنَّ ❹	اللّٰهَ	مُخْزِى ❸	الْكٰفِرِيْنَ (2)	وَ	اَذَانٌ
اللہ کو	اور	یہ کہ بیشک	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	سب کافروں کو	اور	اعلان ہے

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ ❷	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
اللہ کی طرف سے	اور	اس کے رسول (کی طرف سے)	لوگوں کی طرف	حج اکبر کے دن

اَنَّ اللّٰهَ ❹	بَرِىْٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	وَ	رَسُوْلُهٗ ❷ ؕ	فَاِنْ ❺	تُبْتُمْ ❻
کہ بیشک اللہ	بیزار ہے	سب مشرکوں سے	اور	اسکا رسول (بھی)	پس اگر	تم توبہ کرلو

ضروری وضاحت

❶"ۃ" واحد مؤنث کی علامت جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷اسم کے ساتھ "ہٗ، ہٖ" کا ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❸اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹"اَنَّ" اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻علامت "تُمْ" فعل کے ساتھ جمع مذکر کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ	تو وہ بہتر ہے تمہارے لیے
وَ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا	اور اگر تم منہ موڑلو تو جان لو
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ	کہ بیشک تم نہیں ہو عاجز کرنے والے اللہ کو
وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور خوشخبری سنادو اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿3﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿3﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ لوگ جن سے تم نے عہد کر رکھا ہے
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	مشرکوں میں سے
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	پھر نہیں اُنہوں نے کمی کی (عہد میں) تمہارے ساتھ
شَيْـًٔا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا	کچھ بھی اور نہ مدد کی انہوں نے
عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا	تمہارے خلاف کسی کی تو پورا کرو
اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ	ان کے ساتھ اُن کا عہد اُن کی مدت تک
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿4﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ : خیر و برکت، خیر و عافیت۔	الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شراکت، مشرک، شریک۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَنْقُصُوْكُمْ : نقص و عیب، ناقص۔
مُعْجِزِي : عاجز، عاجزی و انکساری۔	يُظَاهِرُوْا : ظاہر، ظاہری۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔	فَاَتِمُّوْٓا : تمام، اتمام حجت۔
اَلِيْمٍ : رنج و الم، المناک حادثہ۔	مُدَّتِهِمْ : مدت۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يُحِبُّ : حب، حبیب، محبّ، محبت۔
عٰهَدْتُّمْ : عہد و پیمان، عہد معاہدہ۔	الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهُوَ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ ۚ	وَ اِنۡ	تَوَلَّيۡتُمۡ ❶❷	فَاعۡلَمُوۡۤا
تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم منہ موڑلو	تو تم سب جان لو

اَنَّكُمۡ	غَيۡرُ	مُعۡجِزِى ❸	اللّٰهِ ؕ	وَ	بَشِّرِ ❹
کہ بیشک تم	نہیں (ہو)	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	خوشخبری سنادو

الَّذِيۡنَ ❺	كَفَرُوۡا	بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ ﴿3﴾	اِلَّا	الَّذِيۡنَ ❺
اُن لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	دردناک عذاب کی	مگر	وہ لوگ جن سے

عٰهَدۡتُّمۡ ❷	مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	ثُمَّ	لَمۡ
تم نے عہد کررکھا ہے	سب مشرکوں میں سے	پھر	نہیں

يَنۡقُصُوۡكُمۡ ❻❼	شَيۡـًٔا	وَّ	لَمۡ	يُظَاهِرُوۡا ❻
اُن سب نے کمی کی تمہارے ساتھ (عہد میں)	کچھ بھی	اور	نہ	ان سب نے مدد کی

عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا	فَاَتِمُّوۡۤا	اِلَيۡهِمۡ	عَهۡدَهُمۡ
تمہارے خلاف کسی ایک کی	تو تم سب پورا کرو	ان کی طرف (ساتھ)	اُن کا عہد

اِلٰى مُدَّتِهِمۡ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ❽	الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿4﴾
اُن کی مدت تک	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب پرہیزگاروں کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں ''تَ'' اور درمیان میں ''شد'' ہوتو اہتمام کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ ''تُمۡ'' جمع مذکر کی علامت ہے۔❸ شروع میں ''مُ'' اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ فعل کے درمیان میں شد میں بھی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ اَلَّذِيۡنَ جمع مذکر کے لئے اور اَلَّذِىۡ واحد مذکر کے لیے ہوتا ہے۔❻ لَمۡ کے بعد علامت ''يَ'' کا ترجمہ عموماً ان کیا جاتا ہے۔❼ ''وۡا'' کے بعد کوئی علامت ہوتو الف گرجاتا ہے۔❽ علامت ''يَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	چنانچہ جب گزر جائیں حرمت والے مہینے
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ	تو تم قتل کرو مشرکوں کو جہاں کہیں تم پاؤ انہیں
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ	اور پکڑو انہیں اور گھراؤ کرو ان کا
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ	اور بیٹھو ان کے لیے ہر گھات کی جگہ
فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں
وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ	اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو چھوڑ دو ان کا راستہ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿5﴾
وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ	پناہ مانگے آپ سے تو پناہ دے دیں اُسے
حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ وہ سن لے اللہ کا کلام
ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ	پھر پہنچا دو اُسے اُس کے امن کی جگہ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحُرُمُ	حرام، حرمت، احرام۔	تَابُوْا	توبہ، تائب۔
فَاقْتُلُوا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَقَامُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	سَبِيْلَهُمْ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وجود، موجود۔	فَخَلُّوْا	خلا، خلائی شٹل، خلائی سفر۔
خُذُوْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَسْمَعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت۔ محفل سماع۔
احْصُرُوْ	حصار، محاصرہ۔	اَبْلِغْهُ	بلوغت، ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔
اقْعُدُوْا	قعدہ، مقعد۔	مَاْمَنَهٗ	امن، امن عام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ
چنانچہ جب	گزر جائیں	حرمت والے مہینے	تو تم سب قتل کرو	سب مشرکوں کو

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ❶	وَ	خُذُوْهُمْ ❷	وَ	احْصُرُوْهُمْ ❷
جہاں کہیں	تم پاؤ انہیں	اور	سب پکڑو انہیں	اور	سب گھیراؤ کرو ان کا

وَ	اقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ ج	فَاِنْ	تَابُوْا
اور	تم سب بیٹھو	ان کے لیے	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ❸	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ❸	فَخَلُّوْا
اور	سب قائم کرلیں	نماز	اور	سب ادا کرنے لگیں	زکوٰۃ	تو سب چھوڑ دو

سَبِيْلَهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ (5)	وَ اِنْ	اَحَدٌ ❺
ان کا راستہ	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور اگر	کوئی ایک

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ ❻	فَاَجِرْهُ ❼	حَتّٰى	يَسْمَعَ
مشرکوں میں سے	پناہ مانگے آپ سے	تو آپ پناہ دے دیں اُسے	یہاں تک کہ	وہ سن لیں

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ ط	ذٰلِكَ ❽	بِاَنَّهُمْ
اللہ کا کلام	پھر	پہنچادو اُسے	اُس کے امن کی جگہ	یہ	اس وجہ کہ بیشک وہ

ضروری وضاحت

❶ "تُمْ" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لئے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے ❻ فعل کے شروع میں "اِسْتَ" میں طلب و چاہت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ "هٗ" کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❽ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 1/6/7

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾ ع	(ایسے) لوگ ہیں کہ نہیں جانتے۔ ﴿6﴾ ع
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ	کیسے ہو سکتا ہے مشرکوں کے لیے کوئی عہد
عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	سوائے اُن لوگوں کے جن سے تم نے عہد کیا تھا
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ	مسجد حرام کے پاس
فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ	تو جب تک وہ سیدھے رہیں تمہارے لیے
فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ	تو تم (بھی) سیدھے رہو اُن کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿7﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔ ﴿7﴾
كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا	کیسے (ممکن ہے) اس حال میں کہ اگر وہ غالب آجائیں
عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ	تم پر نہیں وہ خیال کریں گے تمہارے بارے میں
اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ	وہ خوش کرتے ہیں تمہیں اپنے مونھوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمٌ : قوم، اقوام۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
لِلْمُشْرِكِيْنَ : شرک شریک، مشرک، شراکت۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

اسْتَقَامُوْا : استقامت، مستقیم۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محبّ، محبت۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
يَّظْهَرُوْا : ظاہر، ظاہری۔
يَرْقُبُوْا : رقابت، رقیب۔
ذِمَّةً : ذمہ، بری الذمہ۔
يُرْضُوْنَكُمْ : رضا، راضی، مرضی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 1 6 7

قَوْمٌ	لَّا يَعْلَمُوْنَ ❶ (6)	كَيْفَ	يَكُوْنُ ❷	لِلْمُشْرِكِيْنَ
(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	نہیں وہ سب جانتے	کیسے	ہوسکتا ہے	مشرکوں کے لیے

عَهْدٌ ❸	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
کوئی عہد	اللہ کے نزدیک	اور	اس کے رسول کے نزدیک	مگر	اُن لوگوں کے جن سے

عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا
تم نے عہد کیا تھا	مسجد حرام کے پاس	تو جب تک	وہ سب سیدھے رہیں

لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہارے لیے	تو تم سب (بھی) سیدھے رہو	اُن کے لیے	بیشک	اللہ

يُحِبُّ ❷	الْمُتَّقِيْنَ (7)	كَيْفَ	وَ	اِنْ ❹
پسند کرتا ہے	سب تقویٰ اختیار کرنے والوں کو	کیسے (ممکن ہے)	اس حال میں کہ	اگر

يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ
وہ سب غالب آجائیں	تم پر	نہیں وہ سب خیال کریں گے	تمہارے بارے میں

اِلًّا ❸	وَّ لَا	ذِمَّةً ۭ ❸❺	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ❻
کسی رشتہ داری کا	اور نہ	کسی عہد کا	وہ سب خوش کرتے ہیں تمہیں	اپنے مونہوں سے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْنَ" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت "اِنْ" کا ترجمہ "اگر" اور "اَنْ" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❺ "ۃ" واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ تَاۡبٰی قُلُوۡبُهُمۡ ۚ	اور انکار کرتے (نہیں مانتے) ہیں اُن کے دل
وَ اَکۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿8﴾	اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿8﴾
اِشۡتَرَوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیۡلًا	انہوں نے بیچ ڈالا اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت میں
فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِهٖ ؕ	پھر انہوں نے روکا (لوگوں کو) اس کے راستے سے
اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿9﴾	بیشک برا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔ ﴿9﴾
لَا یَرۡقُبُوۡنَ فِیۡ مُؤۡمِنٍ	نہیں خیال کرتے کسی مؤمن کے بارے میں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ ﴿10﴾	اور وہ لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں
وَ اٰتَوُا الزَّکٰوةَ فَاِخۡوَانُکُمۡ	اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ بھائی ہیں تمہارے
فِی الدِّیۡنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ	دین میں اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿11﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوۡبُهُمۡ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔	ذِمَّةً : ذمہ، ذمہ دار، ذمّہ داری۔
اَکۡثَرُهُمۡ : اکثر، کثرت، کثیر۔	تَابُوۡا : توبہ، تائب۔
فٰسِقُوۡنَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اِشۡتَرَوۡا : مشتری ہوشیار باش، بیع و شرا۔	فَاِخۡوَانُکُمۡ : اخوت، مواخات۔
سَبِیۡلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الدِّیۡنِ : دین و دنیا، دینی بھائی، ادیان باطلہ۔
یَرۡقُبُوۡنَ : رقابت، رقیب۔	نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔
یَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	یَّعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	تَاۡبٰی❶	قُلُوۡبُهُمۡ ۚ	وَ	اَكۡثَرُهُمۡ❷	فٰسِقُوۡنَ ﴿8﴾
اور	انکار کرتے ہیں	اُن کے دل	اور	ان میں سے اکثر	سب نافرمان ہیں

اِشۡتَرَوۡا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ❸	ثَمَنًا قَلِيۡلًا	فَصَدُّوۡا
ان سب نے بیچ ڈالا	اللہ کی آیات کو	تھوڑی قیمت (میں)	پھر ان سب نے روکا (لوگوں کو)

عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ	اِنَّهُمۡ	سَآءَ	مَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ❹ ﴿9﴾
اس کے راستے سے	بیشک وہ	برا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

لَا يَرۡقُبُوۡنَ❺	فِىۡ مُؤۡمِنٍ❻	اِلًّا	وَّلَا	ذِمَّةً ؕ
نہیں وہ سب خیال کرتے	کسی مؤمن (کے بارے) میں	کسی رشتہ داری کا	اور نہ	کسی عہد کا

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ❼ ﴿10﴾	فَاِنۡ	تَابُوۡا	وَ اَقَامُوا
اور وہ لوگ	ہی سب حد سے تجاوز کرنیوالے ہیں	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں	اور سب قائم کریں

الصَّلٰوةَ❸❽	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ❸❽	فَاِخۡوَانُكُمۡ	فِى الدِّيۡنِ ؕ
نماز	اور	سب ادا کریں	زکوٰۃ	تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں	دین میں

وَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ❸	لِقَوۡمٍ	يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿11﴾
اور	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات	ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "تَ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ "ۃ" اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "وۡا" اور "وۡنَ" دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❺ لَا کے بعد
فعل کے آخر میں "وۡنَ" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے ❼ هُمۡ کے
بعد "اَلۡ" میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے ۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	اور اگر وہ توڑ دیں اپنی قسمیں
مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ	اپنے عہد کے بعد
وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	اور وہ طعن کریں تمہارے دین میں
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ	تو تم جنگ کرو کفر کے سرداروں سے
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ	بیشک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ) نہیں کوئی (اعتبار) انکی قسموں کا
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾	تا کہ وہ باز آجائیں۔ ﴿12﴾
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا	کیا نہیں تم لڑو گے اس قوم سے
نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	(جنہوں نے) توڑ دیں اپنی قسمیں
وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ	اور انہوں نے ارادہ کیا رسول کو نکالنے کا
وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ	اور انہوں نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ	پہلی مرتبہ، کیا تم ڈرتے ہو اُن سے؟
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ	پس اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم ڈرو اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَهْدِهِمْ	عہد، معاہدہ، معاہدات، عہد و پیمان۔	تُقَاتِلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
طَعَنُوْا	طعنہ دینا، طعن و تشنیع۔	قَوْمًا	قوم، قومیت، اقوام عالم۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِاِخْرَاجِ	خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
فَقَاتِلُوْٓا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	بَدَءُوْ	ابتداء، مبتدی طالب علم۔
اَئِمَّةَ	آئمہ کرام، آئمہ اربعہ۔	مَرَّةٍ	ایک مرتبہ، دومرتبہ۔
الْكُفْرِ	کفر، کافر، کفار۔	تَخْشَوْنَهُمْ	خشیت الٰہی (ڈر)۔
يَنْتَهُوْنَ	انتہا، انتہائی، نہی عن المنکر۔	اَحَقُّ	حق، ناحق، حقوق اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ ❶	مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ ❷
اور اگر	وہ سب توڑ دیں	اپنی قسمیں	اپنے عہد کے بعد

وَ	طَعَنُوْا	فِیْ دِیْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ ❸
اور	وہ سب طعن کریں	تمہارے دین میں	تو تم سب جنگ کرو	کفر کے سرداروں سے

اِنَّهُمْ	لَآ اَیْمَانَ لَهُمْ ❹	لَعَلَّهُمْ یَنْتَهُوْنَ ❺ (12)
بیشک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ)	نہیں ہیں کوئی قسمیں ان کی	شاید کہ وہ سب باز آجائیں

اَ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ ❶
کیا	نہیں تم سب لڑو گے	اس قوم سے	(جن) سب نے توڑ دیں	اپنی قسمیں

وَ	هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ	وَ	هُمْ
اور	ان سب نے ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کو	اور	اُن

بَدَءُوْكُمْ ❻	اَوَّلَ مَرَّةٍ ❼ ؕ	اَ	تَخْشَوْنَهُمْ ۚ
سب نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ	پہلی مرتبہ	کیا	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ ❽	اَنْ	تَخْشَوْهُ ❻
پس اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے	کہ	تم سب ڈرو اس سے

ضروری وضاحت

❶ "اَیْمَانْ" یمین کی جمع ہے جس کا ترجمہ قسم ہے۔ ❷ لفظ بعد سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
❸ "اَئِمَّةَ" میں ةَ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لئے ہے ❹ "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لا میں کوئی نہیں کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ هُمْ اور یْ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔ ❼ "ةٍ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ اَحَقُّ کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	اگر ہوتم ایمان لانے والے۔ ﴿13﴾
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ	تم لڑو اُن سے (کہ) عذاب دے اُنہیں اللہ
بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ	تمہارے ہاتھوں سے اور رسوا کرے اُنہیں
وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ	اور وہ مدد کرے تمہاری ان کے خلاف
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾	اور شفا دے مؤمن قوم کے سینوں کو۔ ﴿14﴾
وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور دور کردے غصہ ان کے دلوں کا
وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور رجوع فرماتا ہے اللہ (اس) پر جسے وہ چاہتا ہے
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾	اور اللہ خوب علم والا، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا	کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے
وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	اور ابھی تک نہیں معلوم کیا اللہ نے
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	اُن لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں بنایا انہوں نے اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
قَاتِلُوْهُمْ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
يُعَذِّبْهُمْ : عذاب۔
بِاَيْدِيْكُمْ : یدطولیٰ، ید بیضا۔
يَنْصُرْكُمْ : ناصر، نصرت۔
يَشْفِ : شفا، اللہ شافی، شفائے کاملہ۔
صُدُوْرَ : شرح صدر، شقِّ صدر۔
غَيْظَ : غیظ وغضب۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَتُوْبُ : توبہ، تائب۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تُتْرَكُوْا : تارک، ترکہ، متروک، ارادہ ترک کرنا۔
جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
يَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ (13)	قَاتِلُوۡهُمۡ ❶	يُعَذِّبۡهُمُ ❷	اللّٰهُ
اگر	ہو تم	سب ایمان لانے والے	تم سب لڑو اُن سے	(کہ) عذاب دے اُنہیں	اللہ

بِاَيۡدِيۡكُمۡ	وَ	يُخۡزِهِمۡ	وَ	يَنۡصُرۡكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ ❸
تمہارے ہاتھوں سے	اور	وہ رسوا کرے اُنہیں	اور	وہ مدد کرے تمہاری	ان کے خلاف

وَ	يَشۡفِ ❹	صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ❺ لا (14)	وَ	يُذۡهِبۡ
اور	وہ شفا دے	مؤمن قوم کے سینوں کو	اور	وہ دور کردے

غَيۡظَ	قُلُوۡبِهِمۡ ط	وَ	يَتُوۡبُ ❷	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنۡ
غصہ	ان کے دلوں کا	اور	رجوع فرماتا ہے	اللہ	(اس) پر	جسے

يَّشَآءُ ط	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ (15)	اَمۡ	حَسِبۡتُمۡ
وہ چاہتا ہے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا ہے	کیا	تم نے گمان کرلیا ہے

اَنۡ	تُتۡرَكُوۡا ❻	وَ	لَمَّا	يَعۡلَمِ ❷	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ
کہ	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے	اور	ابھی تک نہیں	معلوم کیا	اللہ نے	اُن لوگوں کو

جٰهَدُوۡا	مِنۡكُمۡ	وَ لَمۡ	يَتَّخِذُوۡا ❼	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ❽
جن سب نے جہاد کیا	تم میں سے	اور نہیں	ان سب نے بنایا	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

❶ علامت "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لانے کی ضرورت ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❷ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ عَلٰى کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے۔ ❹ يَشۡفِ اصل میں يَشۡفِيۡ تھا گرامر کے قواعد کی رو سے یْ گر گئی ہے۔ ❺ علامت "ین" کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "تُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "لَمْ" کے بعد "یـ" کا ترجمہ "وہ" کی بجائے عموماً ان کیا جاتا ہے۔ ❽ لفظ "دُوۡنِ" سے پہلے "مِنۡ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ	اور نہ اس کے رسول کے اور نہ مؤمنوں کے (سوا)
وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ	کوئی دلی دوست، اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿16﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	نہیں تھا (حق) مشرکوں کا کہ وہ آباد کریں
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مسجدوں کو (جب کہ وہ) گواہی دینے والے ہوں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ	اپنے نفسوں پر کفر کی،
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	(یہ) وہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہو گئے ان کے اعمال
وَ فِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	اور آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿17﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	درحقیقت آباد کرتا ہے اللہ کی مسجدوں کو (وہ)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ	اور اس نے نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی
وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ	اور نہیں وہ ڈرا مگر اللہ سے

ع 2/10/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر۔	الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکر آخرت۔
لِلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔	اَقَامَ : قائم، قیام، مقیم۔
يَعْمُرُوْا : عمارت، تعمیر، معمور۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، نظام صلوٰۃ۔
شٰهِدِيْنَ : شاہد، شہادت۔	الزَّكٰوةَ : زکوٰۃ۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يَخْشَ : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اِلَّا : الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا	رَسُوْلِهٖ	وَ لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً ❶	وَ اللّٰهُ
اور نہ	اس کے رسول کے	اور نہ	سب مؤمنوں کے (سوا)	کوئی دلی دوست	اور اللہ

خَبِيْرٌ ❷	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (16)	مَا كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ ❸	اَنْ
خوب خبردار ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	نہیں تھا (حق)	سب مشرکوں کا	کہ

ع 2 10 8

يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وہ سب آباد کریں	اللہ کی مسجدوں کو	(جبکہ) سب گواہی دینے والے ہوں	اپنے نفسوں پر

بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ ❹	اَعْمَالُهُمْ	وَ	فِي النَّارِ
کفر کی	یہی لوگ ہیں (کہ)	ضائع ہوگئے	ان کے اعمال	اور	آگ میں

هُمْ	خٰلِدُوْنَ (17)	اِنَّمَا ❺	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ
وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	درحقیقت	وہ آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدوں کو	جو

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ ❶❻
ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	اس نے قائم کی	نماز

وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ ❶❻	وَ لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
اور	ادا کی	زکوٰۃ	اور نہیں	وہ ڈرا	مگر	اللہ سے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "لِ" اگر اسم کے شروع میں ہو تو کبھی اس کا ترجمہ "لیے" ہوتا ہے اور کبھی "کا" کیا جاتا ہے۔ ❹ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "اِنَّمَا" اِنَّ کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس کی تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اس میں مفہوم ہوتا ہے کہ صرف یوں ہی ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ	تو اُمید ہے یہی لوگ ہیں کہ
يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾	ہوں گے وہ ہدایت پانے والوں میں سے۔ ﴿18﴾
اَ جَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ	کیا بنا دیا ہے تم نے حاجیوں کو پانی پلانا
وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مسجد الحرام کو آباد کرنا
كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اُس کی طرح جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور اس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وہ برابر نہیں ہیں اللہ کے نزدیک
وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو ﴿19﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	(وہ) زیادہ بڑے ہیں درجے میں اللہ کے ہاں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُهْتَدِيْنَ، يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
سِقَايَةَ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
عِمَارَةَ : عمارت، تعمیر، معمور۔
اٰمَنَ : ایمان، امن، مؤمن۔
الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکرِ آخرت۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَسْتَوٗنَ : مساوی، مساوات۔

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین وانصار۔
جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
اَعْظَمُ : عظیم، عظمت، وزیرِ اعظم۔
دَرَجَةً : اعلیٰ درجہ، بلند درجات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَعَسٰٓی	اُولٰٓئِكَ ❶	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (18)
تو اُمید ہے	یہی لوگ ہیں	کہ	وہ سب ہوں گے	ہدایت پانے والوں میں سے

اَ ❷	جَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ ❸	الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ ❸	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کیا	بنادیا ہے تم نے	پانی پلانا	حاجیوں کو	اور	آباد کرنا	مسجد الحرام کو

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جٰهَدَ وَ
اُس کی طرح جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	اس نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	لَا يَسْتَوٗنَ ❹	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب برابر	اللہ کے نزدیک	اور	اللہ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❺❻ (19)	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	جو لوگ	سب ایمان لائے

وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ
اور	ان سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے

وَ	اَنْفُسِهِمْ ۙ	اَعْظَمُ ❼	دَرَجَةً ❸	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
اور	اپنی جانوں سے	(وہ) زیادہ بڑے ہیں	درجے میں	اللہ کے ہاں

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ "وہ لوگ" ہے کبھی ضرورتاً "یہ لوگ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❷ اَ اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ "کیا" کیا جاتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ لَا اور آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ اَلْقَوْمَ واحد ہے لیکن کیونکہ اس میں زیادہ افراد شامل ہوتے اس لیے اسکے ساتھ "الظّٰلِمِيْنَ" جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔
❻ علامت "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾	اور وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿20﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ	خوشخبری دیتا ہے اُنہیں اُن کا رب
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ	رحمت کی اپنی طرف سے اور رضامندی کی
وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ	اور ایسے باغات کی (کہ) اُن کے لیے
فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿21﴾	اُن میں نعمت ہے ہمیشہ رہنے والی۔ ﴿21﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾	بیشک اللہ (کہ) اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿22﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ	اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ	اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان پر
وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو دوستی رکھے گا اُن سے تم میں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَآئِزُوْنَ: عہدے پر فائز ہونا، فوز وفلاح۔
يُبَشِّرُهُمْ: بشارت، مبشر۔
رِضْوَانٍ: رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
نَعِيْمٌ: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مُّقِيْمٌ: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
خٰلِدِيْنَ: خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا: ابد الآباد۔
عِنْدَهٗٓ: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
تَتَّخِذُوْٓا: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اٰبَآءَكُمْ: آباء واجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔
اِخْوَانَكُمْ: اخوت، معاہدۂ مواخات۔
اسْتَحَبُّوا: حبیب، محبّ، محبت، حب۔
يَتَوَلَّهُمْ: ولی، ولایت، مولیٰ۔
الظّٰلِمُوْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (20) [1]	يُبَشِّرُهُمْ [2]	رَبُّهُمْ
اور	وہ لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	خوشخبری دیتا ہے اُنہیں	اُن کا رب

بِرَحْمَةٍ [3]	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ [3]	لَّهُمْ [4]
رحمت کی	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کی	اور	(ایسے) باغات کی	(کہ) اُن کے لیے

فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ (21)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ
اُن میں	نعمت ہے	ہمیشہ رہنے والی	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ

اِنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ [5] (22)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
بیشک اللہ	(کہ) اُس کے پاس	اجر ہے	بہت بڑا	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْٓا [6]	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ
سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو

اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ [7]	عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ	وَمَنْ
دوست	اگر	وہ سب پسند کریں	کفر کو	ایمان پر	اور جو

يَّتَوَلَّهُمْ [2]	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [1] (23)
دوستی رکھے گا اُن سے	تم میں سے	تو وہ لوگ	ہی سب ظالم ہیں

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو اس میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ةٌ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "لَهُمْ" میں علامت "لَ" اصل میں "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اسے "لَ" کر دیا گیا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ	کہہ دیجیے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ	اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان
وَ اَمْوَالُ ِۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا	اور وہ مال (کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو
وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ	اور (وہ) تجارت (کہ) تم ڈرتے ہو
كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ	اس کے مندا پڑ جانے سے اور (وہ) گھر
تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ	(کہ) تم پسند کرتے ہو اُنہیں زیادہ محبوب ہیں
اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	تمہیں اللہ اور اس کے رسول سے
وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا	اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو،
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	یہاں تک اللہ لے آئے اللہ اپنے حکم کو، اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع (ع 3 8 9)	نہیں ہدایت دیتا نافرمانی کرنیوالے لوگوں کو۔ ﴿24﴾ ع
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	البتہ یقیناً مدد کر چکا ہے اللہ تمہاری
فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ	بہت سی جگہوں میں اور حنین کے دن (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَبْنَآؤُكُمْ : ابن، متبنّٰی، ابن الوقت، ابن قاسم۔
اِخْوَانُكُمْ : اخوت، معاہدۂ مواخات۔
اَزْوَاجُكُمْ : زوجہ، ازدواجی زندگی۔
تَخْشَوْنَ : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
كَسَادَهَا : کساد بازاری۔
تَرْضَوْنَهَآ : رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔

اَحَبَّ : حب، حبیب، محبّ، محبت۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
يَهْدِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْفٰسِقِيْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
نَصَرَكُمْ : ناصر، نصرت، انصاری۔
مَوَاطِنَ : وطن عزیز، آبائی وطن۔
كَثِيْرَةٍ : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ ❶	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ ❷	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ ❷	وَ	اِخْوَانُكُمْ ❷
کہہ دیجیے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور	تمہارے بیٹے	اور	تمہارے بھائی

وَ	اَزْوَاجُكُمْ ❷❸	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ ❷	وَ	اَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا ❹
اور	تمہاری بیویاں	اور	تمہارا خاندان	اور	(وہ) مال	(کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو

وَ	تِجَارَةٌ ❺	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ
اور	(وہ) تجارت	(کہ) تم سب ڈرتے ہو	اس کے مندا پڑ جانے سے	اور	(وہ) گھر (کہ)

تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ ❻	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو اُنہیں	زیادہ محبوب ہیں	تمہاری طرف	اللہ سے	اور	اسکے رسول (سے)

وَجِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ اللّٰهُ ❼
اور جہاد کرنے (سے)	اس کے راستے میں	تو تم سب انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے اللہ

ع 3/8/9

بِاَمْرِهٖ ط	وَ اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (24) ع	لَقَدْ
اپنے حکم کو	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	سب نافرمانی کرنیوالے لوگوں کو	البتہ یقیناً

نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ❺ لا	وَّ	يَوْمَ حُنَيْنٍ لا
مدد کی تمہاری	اللہ نے	بہت سی جگہوں میں	اور	حنین کے دن (بھی)

ضروری وضاحت

❶ قُلْ قول سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لئے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔❷ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہارے، تمہاری کیا جاتا ہے۔❸ اَزْوَاج کی نسبت مذکر کی طرف ہو تو اس کا ترجمہ بیویاں اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو ترجمہ شوہر کیا جاتا ہے۔❹ "تُمْ" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو "تُمُ" اور اسکے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❼ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ	جب خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمہیں تمہاری کثرت نے
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا	پس نہ کام آئی تمہارے کچھ بھی
وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ	اور تنگ ہوگئی تم پر زمین
بِمَا رَحُبَتْ	اس کے باوجود کہ وہ فراخ تھی
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾	پھر تم لوٹے پیٹھ پھیر کر۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پھر اللہ نے نازل کی اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اپنے رسول پر اور مؤمنوں پر
وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا	اور اس نے نازل کیے (ایسے) لشکر (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا	نہیں تم نے دیکھا انہیں
وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور عذاب دیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا
وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	اور یہی سزا ہے کافروں کی۔ ﴿26﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر رجوع کرے گا اللہ اس کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَتْكُمْ : عجیب، تعجب، عجب۔

كَثْرَتُكُمْ : کثرت، کثیر، اکثر، اکثریت۔

تُغْنِ : مستغنی، استغناء۔

شَيْـًٔا : شے، اشیائے خوردونوش۔

الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعۂ ارض، اراضی۔

مُّدْبِرِيْنَ : دبر (پیچھے)۔

اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔

سَكِيْنَتَهٗ : سکینت، سکون، تسکین۔

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

تَرَوْهَا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

عَذَّبَ : عذاب، عذاب جہنم۔

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

جَزَآءُ : جزائے خیر، جزاک اللہ، جزاوسزا۔

يَتُوْبُ : توبہ، تائب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ ❶	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ ❶
جب	خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمہیں	تمہاری کثرت نے	پس نہ	کام آئی

عَنْكُمْ ❷	شَيْئًا	وَ	ضَاقَتْ ❶	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا
تمہارے	کچھ بھی	اور	تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	اس کے باوجود کہ

رَحُبَتْ ❶	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ (25)	ثُمَّ	اَنْزَلَ ❸
وہ فراخ تھی	پھر	تم لوٹے	سب پیٹھ پھیر کر	پھر	نازل کی

اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
اللہ نے	اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	سب مؤمنوں پر	اور

اَنْزَلَ ❸	جُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا ❹	وَ	عَذَّبَ
اس نے نازل کیے	(ایسے) لشکر	(کہ) نہیں تم سب نے دیکھا انہیں	اور	عذاب دیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	وَ	ذٰلِكَ ❺	جَزَآءُ
ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	اور	یہی	سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ (26)	ثُمَّ	يَتُوْبُ ❻	اللّٰهُ	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ❼
سب کافروں کی	پھر	رجوع کرے گا	اللہ	اس کے بعد

ضروری وضاحت

❶ "تْ" اور "تُ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "عَنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "اَ" "فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لئے ہے۔ ❹ وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لئے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔ ❻ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جس پر وہ چاہے گا
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿27﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ	درحقیقت مشرکین ناپاک ہیں
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	تو نہ وہ قریب جائیں مسجد حرام کے
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ	اپنے اس سال کے بعد اور اگر
خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ	تمہیں ڈر ہو مفلسی کا تو عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ	غنی کردے گا تمہیں اللہ اپنے فضل سے
اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اگر اس نے چاہا، بے شک اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾	خوب جاننے والا، بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿28﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	تم قتال کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان لاتے
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ پر اور نہ یوم آخرت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّشَآءُ، شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	خِفْتُمْ : خوف، خائف۔
اٰمَنُوْٓا، يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	يُغْنِيْكُمْ : غنی، غنا۔
الْمُشْرِكُوْنَ : شرک، شرکت، شراکت، مشرک۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَجَسٌ : نجس، نجاست۔	حَكِيْمٌ : حکمت، حکیم۔
يَقْرَبُوا : قریب، قرب وجوار، قربت، تقرب۔	قَاتِلُوا : قتال، قتل، قاتل، مقتول۔
عَامِهِمْ : عام الحزن، عام الفیل۔	الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکر آخرت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ﴿27﴾ ①
(اس) پر	جسے وہ چاہے گا	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے

يٰۤاَيُّهَا ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا ③	الْمُشْرِكُوْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	درحقیقت	سب مشرکین

نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ
ناپاک ہیں	تو نہ	وہ سب قریب جائیں	مسجد حرام کے	اپنے اس سال کے بعد

وَ اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً ④	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ ⑤
اور اگر	تمہیں ڈر ہو	مفلسی کا	تو عنقریب	غنی کردے گا تمہیں

اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اس نے چاہا	بے شک	اللہ

عَلِيْمٌ ①	حَكِيْمٌ ﴿28﴾ ①	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
خوب جاننے والا،	بڑا حکمت والا ہے	تم سب قتال کرو	ان لوگوں سے جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥	بِاللّٰهِ	وَ لَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	یوم آخرت پر

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② يٰۤاَيُّهَا دراصل يَا + اَيُّهَا کا مجموعہ ہے دونوں کا ترجمہ اے ہوتا ہے "اَيُّهَا" صرف اس وقت آتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں "اَلْ" ہو۔③"اِنَّمَا" اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤"يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥جب فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْنَ" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ وہ حرام سمجھتے جسے حرام ٹھہرایا اللہ نے
وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ	اور اس کے رسول نے اور نہ وہ اختیار کرتے ہیں
دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ	دین حق کو ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا	دیے گئے کتاب یہاں تک کہ وہ دیں
الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾	جزیہ (اپنے) ہاتھ سے اور وہ ذلیل ہوں۔ ﴿29﴾
وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ	اور کہا یہودیوں نے عزیر اللہ کا بیٹا ہے
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	اور کہا نصاریٰ نے مسیح اللہ کا بیٹا ہے
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ	یہ ان کی بات ہے ان کے مونہوں کی
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ	وہ مشابہت کرتے ہیں (ان لوگوں کی) بات کی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	جنہوں نے کفر کیا (ان) سے پہلے،
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	غارت کرے انہیں اللہ
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾	کہاں وہ بہکائے جا رہے ہیں۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	قَالَتِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُحَرِّمُوْنَ، حَرَّمَ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	ابْنُ : ابن، متبنّی، ابن الوقت۔
يَدِيْنُوْنَ : دین ودنیا، دین حق۔	الْمَسِيْحُ : مسح کرنا (چھونا)۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔	قَوْلُهُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُعْطُوا : عطیہ، عطیات۔	بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ، ہر منہ پر جو بات ہو اسے افواہ کہتے ہیں۔
الْجِزْيَةَ : جزیہ۔	قَبْلُ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
يَدٍ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔	قٰتَلَهُمْ : قتل، قاتل، قتال، مقتول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَا يُحَرِّمُوْنَ ❶	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ ❷	وَ	رَسُوْلُهٗ
اور	نہ وہ سب حرام سمجھتے	جسے	حرام ٹھہرایا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے

وَ	لَا يَدِيْنُوْنَ ❶	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور	نہ وہ سب اختیار کرتے ہیں	دینِ حق کو	ان لوگوں میں سے جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ ❸	عَنْ يَّدٍ	وَّ	هُمْ
کتاب	یہاں تک کہ	وہ سب دیں	جزیہ	(اپنے) ہاتھ سے	اور	وہ

ع 4 5 10

صٰغِرُوْنَ (29) ع	وَ قَالَتِ ❹	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَ قَالَتِ ❹
سب ذلیل ہوں	اور کہا	یہودیوں نے	عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور کہا

النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ ❺	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ج
نصاریٰ نے	مسیح	اللہ کا بیٹا ہے	یہ	ان کی بات ہے	ان کے مونہوں کی

يُضَاهِئُوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ط
وہ سب مشابہت کرتے ہیں	(ان لوگوں کی) بات کی	جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے پہلے

قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ ❷	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ❻ (30)
غارت کرے انہیں	اللہ	کہاں	وہ سب بہکائے جا رہے ہیں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَا اور آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسے جب اگلے لفظ سے ملائیں تو زیر دیتے ہیں اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❻ "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ	انہوں نے بنالیا ہے اپنے علما کو
وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا	اور اپنے درویشوں کو (اپنا) رب،
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	اللہ کے سوا اور مسیح بن مریم کو (بھی)
وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا	حالانکہ نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	ایک معبود کی، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾	پاک ہے وہ اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿31﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	(دراصل) وہ چاہتے ہیں کہ وہ بجھادیں اللہ کے نور کو
بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ	اپنے مونہوں سے اور انکار کرتا ہے اللہ مگر یہ کہ
يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾	وہ پورا کرے گا اپنا نور اور اگرچہ ناپسند کریں کافر۔ ﴿32﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى	(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت کے ساتھ
وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	اور دین حق (کیساتھ) تاکہ وہ غالب کردے اسے
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ	اس کے سب دینوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اِتَّخَذُوْٓا : اخذ، ماخوذ۔
- رُهْبَانَهُمْ : راہب، رہبانیت۔
- اَرْبَابًا : رب، ارباب، مربی، ارباب اختیار۔
- اُمِرُوْٓا : امر، امیر۔ امارت۔ مامور۔
- لِيَعْبُدُوْٓا : عبد، معبود، عبادت۔
- سُبْحٰنَهٗ : تسبیح، سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
- يُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شرکاء۔
- يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، ارادے، مراد، مرید۔
- بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ، ہر منہ پر جو بات ہو اسے افواہ کہتے ہیں۔
- يُتِمَّ : تمام، اتمام حجت، تمت بالخیر۔
- كَرِهَ : کراہت، مکروہ۔
- اَرْسَلَ : رسل، رسول، مرسل۔
- بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادی برحق۔
- كُلِّهٖ : کل نمبر، کل کائنات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَ	رُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶
ان سب نے بنالیا	اپنے علما کو	اور	اپنے درویشوں کو	رب	اللہ کے سوا

وَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَمَآ	اُمِرُوْٓا ❷	اِلَّا
اور	مسیح بن مریم کو (بھی)	حالانکہ نہیں	وہ سب حکم دیے گئے	مگر

لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا وَّاحِدًا	لَآ اِلٰهَ ❸	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ
یہ کہ وہ سب عبادت کریں	ایک معبود کی	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	پاک ہے وہ

عَمَّا ❹	يُشْرِكُوْنَ (31)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِــُٔوْا
(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بجھادیں

نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبَى اللّٰهُ ❺	اِلَّآ	اَنْ	يُّتِمَّ
اللہ کے نور کو	اپنے مونہوں سے	اور	انکار کرتا ہے اللہ	مگر	یہ کہ	وہ پورا کرے گا

نُوْرَهٗ ❻	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ (32)	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ ❻
اپنا نور	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب کافر	وہی ہے	جس نے	بھیجا	اپنا رسول

بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ❼	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ
ہدایت کے ساتھ	اور	دین حق (کیساتھ)	تاکہ وہ غالب کردے اسے	اس کے سب دینوں پر

ضروری وضاحت

❶لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸لَا کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺یہاں "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے ۔❼فعل کے ساتھ "ہٗ" کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	اور اگرچہ ناپسند کریں مشرکین۔ ﴿33﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک
كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ	بہت سے علماء اور درویشوں میں سے
لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ	یقیناً کھا جاتے ہیں لوگوں کے مال
بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ	باطل (طریقے) سے اور روکتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ	اللہ کے راستے سے اور وہ لوگ جو
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ	جمع کر کے رکھتے ہیں سونا اور چاندی
وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اور نہیں خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿34﴾	تو خوشخبری سنا دیں انہیں دردناک عذاب کی۔ ﴿34﴾
يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	جس دن تپایا جائیگا اس (سونا چاندی) کو جہنم کی آگ میں
فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ	پھر داغا جائے گا اس سے ان کی پیشانیوں کو
وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ	اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَرِهَ : مکروہ، کراہت۔	اَمْوَالَ : مال و دولت، مال طیب، اموال۔
اَلْمُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اٰمَنُوْٓا : ایمان، مؤمن، امن۔	بِالْبَاطِلِ : باطل، مذاہب باطلہ۔
كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مِّنَ : من جانب، من حیث القوم، من وعن۔	يُنْفِقُوْنَهَا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الرُّهْبَانِ : رہبانیت، راہب۔	فَبَشِّرْهُمْ : بشارت، بشیر، مبشر۔
لَيَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اَلِيْمٍ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	يٰاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب مشرک	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو

اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ	وَ	الرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ
بے شک	بہت سے علماء	اور	درویش	یقیناً وہ سب کھاجاتے ہیں

اَمْوَالَ النَّاسِ ❷	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
لوگوں کے مال	باطل (طریقے) سے	اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ ❷	وَ	الْفِضَّةَ ❷❸	وَ لَا
اور	وہ لوگ جو	وہ سب جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور	چاندی	اور نہیں

يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لا	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ❹ لا ﴿34﴾
وہ سب خرچ کرتے انہیں	اللہ کی راہ میں	تو خوشخبری سنادیں انہیں	بہت دردناک عذاب کی

يَّوْمَ	يُحْمٰى ❺	عَلَيْهَا ❻	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى ❸❺	بِهَا
جس دن	تپایا جائے گا	اس (سونا چاندی) کو	جہنم کی آگ میں	پھر داغا جائے گا	ان سے

جِبَاهُهُمْ ❼	وَ	جُنُوْبُهُمْ ❼	وَ	ظُهُوْرُهُمْ ❼ ط
ان کی پیشانیوں کو	اور	ان کے پہلوؤں کو	اور	ان کی پیٹھوں کو

ضروری وضاحت

❶ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❷ فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❸ "ۃ" اور "ی" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے ہر اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لئے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔❺ جب "یُ" اور "تُ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ عَلَیْھَا میں عَلٰی کا ترجمہ پر ہوتا ہے لیکن ضرورتاً یہاں ترجمہ کو کیا گیا ہے۔❼ اسم کے ساتھ ھُمْ کا ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے جمع کر کے رکھا
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا	اپنے نفسوں کے لیے، تو مزا چکھو (اس کا)
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾	جو تھے تم جمع کر کے رکھتے۔ ﴿35﴾
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک شمار مہینوں کا اللہ کے نزدیک
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں
يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	جس دن اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ	یہی سیدھا دین ہے،
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	تو نہ تم ظلم کرو ان میں اپنی جانوں پر
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً	اور لڑو مشرکوں سے اکٹھے ہو کر
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	جیسا کہ وہ لڑتے ہیں تم سے اکٹھے ہو کر
وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور جان لو کہ بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذُوْقُوْا	ذائقہ، بد ذائقہ، ذائقہ دار، ذوق۔	حُرُمٌ	حرمت، محرم۔
عِدَّةَ	عدت، تعداد، متعدد، عدد۔	الْقَيِّمُ	قائم مقام، قائم ودائم۔
كِتٰبِ	کتاب، کتابت، کاتب، مکتوب۔	تَظْلِمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	وَقَاتِلُوا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْاَرْضَ	حشرات الارض، کرۂ ارض۔	كَمَا	کماحقہ۔
اَرْبَعَةٌ	حدود اربعہ، آئمہ اربعہ، رباعیات، مربع۔	اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ ❶
(اور کہا جائے گا) یہ ہے	جو	تم نے جمع کر کے رکھا ہے	اپنے نفسوں کے لیے

فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ❷ (35)	اِنَّ	عِدَّةَ ❸	الشُّهُوْرِ
تو سب مزا چکھو (اس کا)	جو	تھے تم سب جمع کر کے رکھتے	بے شک	شمار	مہینوں کا

عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ ❹	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ
اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے ہیں	اللہ کی کتاب میں	جس دن

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❸	وَ	الْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ ❸	حُرُمٌ ؕ
اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	ان میں سے	چار	حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ ❺	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	فَلَا تَظْلِمُوْا ❻	فِيْهِنَّ
یہی	دین ہے	سیدھا	تو نہ تم سب ظلم کرو	ان میں

اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً ❸	كَمَا
اپنی جانوں پر	اور	تم سب لڑو	سب مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً ❸ ؕ	وَ	اعْلَمُوْٓا ❼	اَنَّ	اللّٰهَ
وہ سب لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	تم سب جان لو	کہ بے شک	اللہ

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ تُمْ اور "تَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❸ ة اور ات دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اِثْنَانِ دو اور عَشَرَ دس پر بولا جاتا ہے دو اور دس ملا کر تعداد بارہ بنتی ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے عموماً آیات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا اور کبھی اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں "اَ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾	پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿36﴾
اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	درحقیقت مہینوں کو آگے پیچھے کرنا زیادتی ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ	گمراہ کیے جاتے ہیں اس کی وجہ سے وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ	کفر کیا وہ حلال کر لیتے ہیں اس کو
عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ	(ایک) سال اور حرام کر دیتے ہیں اس کو
عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ	(دوسرے) سال تاکہ وہ پوری کریں گنتی
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	(ان مہینوں کی) جو حرام ٹھہرائے اللہ نے
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	تو وہ حلال کر لیتے ہیں جس کو حرام کیا اللہ نے
زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	مزین کر دیے گئے ان کے لیے انکے بُرے اعمال
وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ ع	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔ ﴿37﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا ہوا تمہیں
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جب کہا جائے تم سے (کہ) تم نکلو اللہ کی راہ میں

ع 5 8 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	مع دوست احباب، مع اہل وعیال، معیّت۔	سُوْٓءُ	سوئے ظن، علمائے سوء۔
الْمُتَّقِيْنَ	متقی و پرہیز گار، تقوی۔	اَعْمَالِهِمْ	عمل، اعمال، اعمال حسنہ۔
زِيَادَةٌ	زیادہ، زائد، مزید۔	يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
يُحِلُّوْنَهٗ	حلال، حلّت وحرمت۔	الْقَوْمَ	قوم، اقوام، اقوام عالم۔
يُحَرِّمُوْنَهٗ	حرام، حرمت، محرمات۔	قِيْلَ	قول، مقولہ، مقالہ، اقوال، قائل۔
عِدَّةَ	عدت، تعداد۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
زُيِّنَ	مزیّن، تزئین وآرائش، زینت۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ (36)	اِنَّمَا ❶	النَّسِیْٓءُ	زِيَادَةٌ ❷
ساتھ ہے	سب پرہیزگاروں کے	درحقیقت	(مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا	زیادتی ہے

فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ ❸	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کفر میں	وہ گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کی وجہ سے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا
وہ سب حلال کر لیتے ہیں اس کو	(ایک) سال	اور	وہ سب حرام کر دیتے ہیں اسکو	(دوسرے) سال

لِّيُوَاطِئُوْا	عِدَّةَ ❷	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا
تاکہ وہ سب پوری کریں	گنتی	جو	حرام ٹھہرائے اللہ نے	تو وہ سب حلال کر لیتے ہیں

مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ ط	زُيِّنَ ❹	لَهُمْ	سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ط	وَ اللّٰهُ
جس کو	حرام کیا اللہ نے	مزین کر دیے گئے	ان کے لیے	انکے بُرے اعمال	اور اللہ

لَا يَهْدِي ❺	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (37) ع	يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں ہدایت دیتا	سب کافر قوم کو	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو

ع 5/8 11

مَا لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا ❼	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
کیا ہوا تمہیں	جب	کہا جائے	تم سے	(کہ) تم سب نکلو	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اسکی تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اس میں صرف اور اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "يُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے ضرورت نہیں ہے۔ ❻ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ شروع میں "اُ" اور آخر میں "وْا" میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ	(تو) تم بوجھل ہو جاتے ہو زمین کی طرف
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	کیا تم خوش ہو گئے ہو دنیوی زندگی پر
مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	آخرت کے مقابلے میں،
فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	پس نہیں ہے دنیوی زندگی کا فائدہ
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾	آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا۔ ﴿38﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ	اگر نہیں تم نکلو گے (تو) وہ عذاب دے گا تمہیں
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ يَسْتَبْدِلْ	دردناک عذاب اور بدل کر لے آئے گا
قَوْمًا غَيْرَكُمْ	کسی (اور) قوم کو تمہارے علاوہ
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ تم بگاڑ سکو گے اس کا کچھ بھی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ	اگر نہ تم مدد کرو گے اس کی تو یقیناً مدد کر چکا ہے اسکی اللہ
اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ	جب نکال دیا تھا اسے ان لوگوں نے جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اثَّاقَلْتُمْ	ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔	قَلِيْلٌ	قلیل، الاقلیل، قلت وکثرت۔
الْاَرْض	ارض وسما، حشرات الارض، کرّہ اَرض۔	عَذَابًا	عذاب۔
رَضِيْتُمْ	راضی رضا، رضائے الٰہی، مرضی۔	اَلِيْمًا	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
بِالْحَيٰوةِ	حیات، حیاتی، سمندری حیات۔	يَسْتَبْدِلْ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
الدُّنْيَا	دنیا، دنیاوآخرت۔	قَدِيْرٌ	قادر، قدیر، قدرت۔
الْاٰخِرَةِ	دنیا، دنیاوآخرت، دنیوی زندگی۔	نَصَرَ	نصرت، ناصر، منصور۔
مَتَاعُ	مال ومتاع، متاع عزیز، متاع کارواں	اَخْرَجَهُ	اخراج، خارج، خروج، وزیر خارجہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى الْاَرْضِ ؕ	اَ	رَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶
(تو) تم بوجھل ہو جاتے ہو	زمین کی طرف	کیا	تم خوش ہو گئے ہو	دنیوی زندگی پر

مِنَ الْاٰخِرَةِ ❶	فَمَا ❷	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶
آخرت کے (مقابلے میں)	پس نہیں ہے	فائدہ	دنیوی زندگی کا

فِي الْاٰخِرَةِ ❶	اِلَّا ❸	قَلِيْلٌ ﴿38﴾	اِلَّا ❸	تَنْفِرُوْا
آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	بہت تھوڑا	اگر نہیں	تم سب نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	وَ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا ❹
(تو) وہ عذاب دے گا تمہیں	دردناک عذاب	اور	وہ بدل کر لے آئے گا	کسی (اور) قوم کو

غَيْرَكُمْ	وَ	لَا تَضُرُّوْهُ ❺	شَيْئًا ؕ	وَ	اللّٰهُ
تمہارے علاوہ	اور	نہ تم سب بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ (بھی)	اور	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿39﴾	اَلَّا ❸	تَنْصُرُوْهُ ❺
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اگر نہ	تم سب مدد کرو گے اس کی

فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ ❻	الَّذِيْنَ
تو یقیناً	مدد کی اس کی	اللہ نے	جب	نکال دیا تھا اسے	ان لوگوں نے جن

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مَا کا ترجمہ کبھی "جو" کبھی کیا اور کبھی "نہیں" کیا جاتا ہے ❸ اِلَّا کبھی ایک ہی لفظ ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ مگر یا سوائے کیا جاتا ہے اور کبھی "اِلَّا" اِنْ + لَا کا مجموعہ ہوتا ہے اس صورت میں اس کا ترجمہ "اگر نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❹ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لئے کسی ترجمہ کیا گیا ہے ❺ "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❻ "اَ" میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ	کفر کیا وہ دوسرا تھا دو میں سے
اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ	جب وہ دونوں غار میں تھے
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ	جب وہ کہہ رہا تھا اپنے ساتھی سے
لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	تو غم نہ کر، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ	پھر نازل کی اللہ نے اپنی سکینت اس پر
وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ	اور قوت دی اسے (اپنے) لشکروں سے (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ	نہیں دیکھا تم نے انہیں اور کردی
كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ	بات ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا نیچی
وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ	اور اللہ کی بات ہی سب سے بلند ہے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿40﴾	اور اللہ خوب غالب، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿40﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا	نکلو ہلکے (بھی) اور بھاری (بھی) اور جہاد کرو
بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	اَيَّدَهٗ	تائید، مؤید۔
ثَانِيَ ، اثْنَيْنِ	لاثانی۔	كَلِمَةَ	کلمہ، کلام، کلمات۔
يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السُّفْلٰى	سفلی علم، سفلی جذبات۔
تَحْزَنْ	حزن وملال، عام الحزن۔	الْعُلْيَا	اعلیٰ، عرش معلیٰ، عالی شان۔
مَعَنَا	مع اہل وعیال، معیّت۔	خِفَافًا	خفیف، تخفیف، مخفف۔
فَاَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول، منزل من اللہ۔	ثِقَالًا	ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔
سَكِيْنَتَهٗ	سکون، سکینت، تسکین۔	اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ ❶	هُمَا	فِي الْغَارِ
سب نے کفر کیا	وہ دوسرا تھا	دو (میں سے)	جب	(وہ) دونوں	غار میں تھے

اِذْ ❶	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحْزَنْ	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَنَا ج
جب	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے	نہ تو غم کر	بے شک اللہ	ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ ❷	عَلَيْهِ	وَ	اَيَّدَهٗ ❷	بِجُنُوْدٍ
پھر نازل کی	اللہ نے	اپنی سکینت	اس پر	اور	قوت دی اسے	(اپنے) لشکروں سے

لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ ❸	الَّذِيْنَ
(کہ) نہیں	تم سب نے دیکھا انہیں	اور	کر دی	بات	ان لوگوں کی جن

كَفَرُوا	السُّفْلٰى ط	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ ❸	هِيَ الْعُلْيَا ط ❹
سب نے کفر کیا	نیچی	اور	اللہ کی بات	ہی (سب سے) بلند ہے

وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ ❺	حَكِيْمٌ ❺ (40)	اِنْفِرُوْا ❻	خِفَافًا	وَّ
اور اللہ	خوب غالب	بہت حکمت والا ہے	تم سب نکلو	ہلکے (بھی)	اور

ثِقَالًا	وَّ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ
بھاری (بھی)	اور	تم سب جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)

ضروری وضاحت

❶ اِذْ عموماً گزرے ہوئے زمانے کے لئے اور اِذَا آنے والے زمانے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔ ❷ "ہٗ" جب اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے اور جب فعل کے آخر میں آئے تو ترجمہ اسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔ ❸ ۃ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ هِيَ کے بعد ال ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا ہے ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ	اللہ کے راستے میں یہ بہت بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿41﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا	اگر ہوتا مال جلدی مل جانے والا
وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ	اور سفر درمیانہ (تو) ضرور پیروی کرتے آپ کی
وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ	اور لیکن دور ہو گئی ان پر مسافت
وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا	اگر ہم استطاعت رکھتے ضرور ہم نکلتے
مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ	تمہارے ساتھ، وہ ہلاک کر رہے ہیں اپنے آپ کو
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ ع 6/5/12	اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿42﴾
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ	معاف کر دیا اللہ نے آپ کو،
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ	کیوں اجازت دی آپ نے ان کو
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ	حتیٰ کہ ظاہر ہو جاتے آپ پر وہ لوگ جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ : خیر، خیریت، بخیر۔	اِسْتَطَعْنَا : استطاعت۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلوم۔	لَخَرَجْنَا : خارج، خروج، خارج از امکان۔
قَرِيْبًا : قریب، قربت، عنقریب۔	يُهْلِكُوْنَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
سَفَرًا : سفر، مسافر۔	يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، معلومات۔
لَّاتَّبَعُوْكَ : اتباع، تابع فرمان، اتباع سنت۔	لَكٰذِبُوْنَ : کذب، کاذب، کذّاب۔
بَعُدَتْ : بُعد، بعید، بعید از قیاس۔	عَفَا : عفو و درگزر، معاف، معافی۔
سَيَحْلِفُوْنَ : حلف، حلف برداری، حلف نامہ، حلیف۔	يَتَبَيَّنَ : بیّن، بیان، مبینہ طور پر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكُمْ ❶	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❷ (41)
اللہ کے راستے میں	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم سب جانتے

لَوْ	كَانَ ❸	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّ	سَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہوتا	مال	جلدی مل جانے والا	اور	سفر	درمیانہ

لَّاتَّبَعُوْكَ ❹❺	وَ	لٰكِنْ	بَعُدَتْ ❻	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ ❻ ؕ
(تو) ضرور وہ سب پیروی کرتے آپ کی	اور	لیکن	دور ہوگئی	ان پر	مسافت

وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ	اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا ❹
اور	عنقریب وہ سب قسمیں کھائینگے	اللہ کی	اگر	ہم استطاعت رکھتے	(تو) ضرور ہم نکلتے

مَعَكُمْ ج	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ج	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❼
تمہارے ساتھ	وہ سب ہلاک کر رہے ہیں	اپنے آپ کو	اور اللہ	جانتا ہے

ع 6/5/12

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ❹ (42) ع	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ ج	لِمَ
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	معاف کردیا	اللہ نے	آپ سے	کیوں

اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ ❼❽	لَكَ	الَّذِيْنَ
اجازت دی آپ نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہوجاتے	آپ پر	وہ لوگ جن

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے اور جن کے لئے اشارہ کیا جارہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔ ❷ تُمْ اور "تَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❸ كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کیا جاتا ہے اور کبھی ہے یا ہو بھی کردیا جاتا ہے۔ ❹ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ❺ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو الف گر جاتا ہے۔ ❻ "تْ" اور "ةٌ" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾	سچ کہا اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔ ﴿43﴾
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	نہیں اجازت مانگتے آپ سے وہ لوگ جو
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)
اَنْ يُّجَاهِدُوْا	(اس) سے کہ وہ جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے پرہیز گاروں کو۔ ﴿44﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	بیشک صرف اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور آخرت کے دن (پر)
وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ	اور شک میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل
فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾	تو وہ اپنے شک میں (پڑے) تردد کر رہے ہیں۔ ﴿45﴾
وَ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اور اگر وہ ارادہ کرتے نکلنے کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم، معلومات۔
صَدَقُوْا : صادق، صدّیق، مصدوق، مصدّق۔
يَسْتَاْذِنُكَ : اذن، اذن عام۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکر آخرت۔
يُجَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
بِاَمْوَالِهِمْ : مال و دولت، مال ومتاع۔
بِالْمُتَّقِيْنَ : متقی، تقویٰ۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
قُلُوْبُهُمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
ارْتَابَتْ، رَيْبِهِمْ : لاریب، کتابِ لاریب۔
يَتَرَدَّدُوْنَ : تردد، متردد۔
اَرَادُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔
الْخُرُوْجَ : اِخراج، خروج، خارج از امکان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾	لَا يَسْتَاْذِنُكَ ❶
سب نے سچ کہا	اور	آپ جان لیتے	سب جھوٹوں کو	نہیں اجازت مانگتے آپ سے

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ❷	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ
وہ لوگ جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	(اس سے) کہ

يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ❸ ط	وَ	اللّٰهُ
وہ سب جہاد کریں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	اور	اللہ

عَلِيْمٌ ❹	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ ❶
خوب جاننے والا ہے	تمام پرہیزگاروں کو	بیشک صرف	اجازت مانگتے ہیں آپ سے

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❺	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وہ لوگ جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)

وَ	ارْتَابَتْ ❻	قُلُوْبُهُمْ ❸	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ ❸
اور	شک میں پڑے ہوئے ہیں	ان کے دل	تو وہ	اپنے شک میں (پڑے)

يَتَرَدَّدُوْنَ ❼ ﴿45﴾	وَلَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ
وہ سب تردد کر رہے ہیں	اور اگر	وہ سب ارادہ کرتے	نکلنے کا

ضروری وضاحت

❶علامت "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"بِ" کا ترجمہ کبھی سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔❸هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو کبھی اس کا ترجمہ ان کا، ان کی، انکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔❺شروع میں لَا اور آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔❻تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼تَ اور درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً	(تو) ضرور تیار کرتے اس کے لیے کچھ سامان
وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ	اور لیکن ناپسند کیا اللہ نے ان کے اٹھنے (نکلنے) کو
فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ	تو سست کر دیا انہیں اور کہہ دیا گیا
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	تم بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔ ﴿46﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ	اگر وہ نکلتے تم میں (شامل ہو کر تو)
مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا	نہ اضافہ کرتے تم میں مگر خرابی کا
وَّ لَا۟اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ	چاہتے ہوئے تم میں فتنہ، اور تم میں (کچھ ایسے لوگ ہیں کہ)
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ	کان لگا کر سننے والے ہیں ان (کی باتوں) کو
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے (ان) ظالموں کو۔ ﴿47﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	بلاشبہ یقیناً انہوں نے چاہا فتنہ ڈالنا
مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا	اس سے پہلے (بھی) اور الٹ پلٹ کر دیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُّوْا : اعداد و ترتیب، استعداد۔
كَرِهَ : کراہت، مکروہ۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اقْعُدُوْا : قعدہ، مقعد۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔
خَرَجُوْا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
زَادُوْ : زیادہ، مزید، زائد۔

اِلَّا : الّا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
خِلٰلَكُمْ : خلل، مخل، خلال۔
الْفِتْنَةَ : فتنہ، پرفتن دور، فتنہ پرور۔
سَمّٰعُوْنَ : سمع و بصر، سماعت، آلہ سماعت۔
عَلِيْمٌ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
قَبْلُ : قبل، ماقبل، قبل از وقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاَعَدُّوْا ❶	لَهٗ	عُدَّةً ❷❸	وَّ لٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ
(تو) ضرور وہ سب تیار کرتے	اس کے لیے	کچھ سامان	اور لیکن	ناپسند کیا	اللہ نے

انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا ❹
ان کے اٹھنے (نکلنے) کو	تو سست کر دیا انہیں	اور	کہہ دیا گیا	تم سب بیٹھے رہو

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ (46)	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
سب بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ سب نکلتے	تم میں (شامل ہو کر)	(تو) نہ

زَادُوْكُمْ ❺	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاَاوْضَعُوْا ❶
وہ سب زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر	خرابی (ہی)	اور	ضرور وہ سب بھاگ دوڑ کرتے

خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ ❷ ج	وَ	فِيْكُمْ
تمہارے درمیان	وہ سب چاہتے ہیں تم میں	فتنہ پیدا کرنا	اور	تم میں (کچھ ایسے ہیں جو)

سَمّٰعُوْنَ ❻	لَهُمْ ط	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❻	بِالظّٰلِمِيْنَ (47)
سب کان لگا کر سنتے ہیں	ان (کی باتوں) کو	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	سب ظالموں کو

لَقَدِ ❼	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ ❷	مِنْ قَبْلُ	وَ	قَلَّبُوْا ❽
بلاشبہ یقیناً	ان سب نے چاہا	فتنہ ڈالنا	اس سے پہلے (بھی)	اور	سب الٹ پلٹ کر دیے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ❹ شروع میں "أ" اور آخر میں وْا میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ ❽ یہاں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى	آپ کے لیے کئی معاملات یہاں تک کہ
جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ	آ گیا حق اور غالب ہو گیا
اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾	اللہ کا حکم حالانکہ وہ ناپسند کرنیوالے تھے۔ ﴿48﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ	اجازت دے دیجیے مجھے اور نہ فتنے میں ڈالیے مجھے
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ	سنو! فتنے میں تو وہ گر چکے ہیں
وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾	اور بیشک جہنم یقیناً گھیرنے والی ہے کافروں کو۔ ﴿49﴾
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر پہنچتی ہے آپ کو کوئی بھلائی وہ بُری لگتی ہے انہیں
وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا	اور اگر پہنچتی آپ کو کوئی مصیبت (تو) وہ کہتے ہیں
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا	یقیناً ہم نے (احتیاط) پکڑ (اختیار کر) لی تھی اپنے معاملے میں
مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا	پہلے سے (ہی) اور وہ پھرتے ہیں
وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾	اس حال میں کہ وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاُمُوْرَ	امور، امر، آمر، مامور، خارجی امور۔	تُصِبْكَ	مصیبت، مصائب۔
كٰرِهُوْنَ	کراہت، مکروہ	حَسَنَةٌ	اعمال حسنہ، حسنات۔
يَّقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَسُؤْهُمْ	سوئے ظن، علمائے سوء۔
تَفْتِنِّيْ	فتنہ پرور، پُرفتن دور، فتّان۔	اَخَذْنَآ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سَقَطُوْا	سقوط ڈھاکہ، ساقط، اسقاط۔	مِنْ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
لَمُحِيْطَةٌ	احاطہ، محیط۔	قَبْلُ	قبل از وقت، ماقبل۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفّار۔	فَرِحُوْنَ	فرحت بخش، تفریح، شاداں وفرحاں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَكَ	الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ ❶	وَ	ظَهَرَ
آپ کے لیے	کئی معاملات	یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	غالب ہو گیا

اَمْرُ اللّٰهِ	وَ هُمْ	كٰرِهُوْنَ ❷ (48)	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
اللہ کا حکم	حالانکہ وہ	سب ناپسند کرنیوالے تھے	اور	ان میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو

يَقُوْلُ ❸	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا تَفْتِنِّيْ ؕ	اَلَا ❹	فِي الْفِتْنَةِ ❺
کہتا ہے	اجازت دے دیجیے	مجھے	اور	نہ آپ فتنے میں ڈالیں مجھے	سنو!	فتنے میں (ہی تو)

سَقَطُوْا ؕ	وَ اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ ❺	بِالْكٰفِرِيْنَ (49)
وہ سب گر چکے ہیں	اور بیشک	جہنم	یقیناً گھیرنے والی ہے	سب کافروں کو

اِنْ	تُصِبْكَ ❺	حَسَنَةٌ ❺❻	تَسُؤْهُمْ ۚ ❺	وَ اِنْ	تُصِبْكَ ❺
اگر	پہنچتی ہے آپ کو	کوئی بھلائی	(تو) وہ بری لگتی ہے انہیں	اور اگر	پہنچتی آپ کو

مُصِيْبَةٌ ❺❻	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ ❼	اَمْرَنَا ❼
کوئی مصیبت	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے (احتیاط) پکڑ لی تھی	اپنے معاملے میں

مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا ❽	وَّ هُمْ	فَرِحُوْنَ (50)
پہلے سے (ہی)	اور	وہ سب پھرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	سب خوش ہوتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اَلَا یہ علامت خبردار کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ ❺ ة اور "تَ" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ اَخَذْنَا اور اَمْرَنَا کے شروع میں "اَ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❽ علامت "تَ" اور "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا	کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان) مگر
مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ	جو لکھ دیا ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ	وہ ہمارا رب ہے، اور اللہ پر (ہی)
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں ایمان والے۔ ﴿51﴾
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ	کہہ دیجیے! نہیں؟ تم انتظار کرتے ہمارے معاملے میں
اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ	مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا
وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ	اور ہم انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں
اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ	کہ پہنچائے تمہیں اللہ عذاب
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ	اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے
فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا	تو تم انتظار کرو بے شک ہم (بھی)
مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾
قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا	کہہ دیجیے! تم خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَتَبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مَوْلٰىنَا : مولا، اے مولا۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علیٰ ہذا القیاس۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اِحْدَى : واحد، وحدانیت، وحدت۔
الْحُسْنَيَيْنِ : حسنہ، اعمال حسنہ، حسنات۔

يُصِيْبَكُمْ : صائب، مصیبت، مصائب۔
عِنْدِهٖ : عنداللہ، عندالناس، عندالطلب۔
بِاَيْدِيْنَا : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
اَنْفِقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
طَوْعًا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
كَرْهًا : کراہت، مکروہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ	لَّنْ ❶	يُّصِيْبَنَآ ❷	اِلَّا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ
کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان)	مگر	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے

لَنَا ۚ	هُوَ	مَوْلٰىنَا ۚ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❷❸
ہمارے لیے	وہ	ہمارا رب ہے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں

الْمُؤْمِنُوْنَ (51)	قُلْ	هَلْ ❹	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ
سب ایمان والے	کہہ دیجیے	نہیں	تم سب انتظار کرتے	ہمارے معاملے میں	مگر

اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ ؕ	وَ	نَحْنُ نَتَرَبَّصُ ❸❺	بِكُمْ	اَنْ
ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور	ہم انتظار کرتے ہیں	تمہارے (حق) میں	کہ

يُّصِيْبَكُمُ ❷	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ ❻	مِّنْ عِنْدِهٖٓ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا ۖ
پہنچائے تمہیں	اللہ	عذاب	اپنی طرف سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے

فَتَرَبَّصُوْٓا ❸	اِنَّا ❼	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ❸ (52)
تو تم سب انتظار کرو	بے شک ہم (بھی)	تمہارے ساتھ	سب انتظار کرنے والے ہیں

قُلْ	اَنْفِقُوْا ❽	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا
کہہ دیجیے	تم سب خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے

ضروری وضاحت

❶ لَنْ مستقبل میں نفی کی تاکید کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ ❷ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت "ـّ" اور شد میں کام کو
اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
❺ یہاں نَحْنُ اور "نـ" کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ علامت "بـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا
تخفیف کے لئے ایک نون گر گیا ہے۔ ❽ شروع میں "اَ" اور آخر میں "وْا" میں عموماً حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ	ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا تم سے
اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾	بے شک تم ہو نافرمان قوم۔ ﴿53﴾
وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ	اور نہیں مانع ہوئی ان سے (کوئی چیز) کہ قبول کیے جائیں
مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ	ان سے ان کے صدقات مگر (یہ کہ)
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ	بلاشبہ انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ
وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ	اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں وہ آتے
الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى	نماز کو مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں
وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا	اور نہیں وہ خرچ کرتے مگر
وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾	اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ ﴿54﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ	چنانچہ نہ حیرت میں ڈالیں آپ کو ان کے مال
وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا	اور نہ ان کی اولاد، درحقیقت
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ	چاہتا ہے اللہ کہ وہ عذاب دے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّتَقَبَّلَ	: قبول، تقبل، قبولیت، مقبول۔	بِرَسُوْلِهٖ	: رسول، رسل، مرسل۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، اقوام متحدہ۔	كُسَالٰى	: کسل مندی۔
فٰسِقِيْنَ	: فسق وفجور، فاسق، فسوق۔	تُعْجِبْكَ	: عجب، عجیب، تعجب۔
مَنَعَهُمْ	: منع، مانع، ممنوع۔	اَمْوَالُهُمْ	: مال وجاں، مال ومتاع، مالی امداد۔
نَفَقٰتُهُمْ	: اِنفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔	لَآ	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مراد، مرید۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔	لِيُعَذِّبَهُمْ	: عذاب، عذاب جہنم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنْ①	يُّتَقَبَّلَ②③	مِنْكُمْ ط	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ④	قَوْمًا
ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا	تم سے	بے شک تم ہو	(ایسی) قوم

فٰسِقِيْنَ (53)	وَمَا⑤	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ③⑥
(جو) سب نافرمانی کرنیوالے ہو	اور نہیں	مانع ہوئی ان سے (کوئی چیز)	کہ	قبول کیے جائیں

مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
ان سے	انکے صدقات	مگر (یہ کہ)	بلاشبہ ان	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ

وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ⑦	الصَّلٰوةَ⑥	اِلَّا	وَ
اور	اسکے رسول کیساتھ	اور	نہیں وہ سب آتے	نماز کو	مگر	اس حال میں کہ

هُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ⑦	اِلَّا	وَ	هُمْ
وہ	سست ہوتے ہیں	اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ	وہ

كٰرِهُوْنَ (54)	فَلَا	تُعْجِبْكَ⑥	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ
سب ناخوش ہوتے ہیں	چنانچہ نہ	حیرت میں ڈالیں آپ کو	ان کے مال	اور نہ

اَوْلَادُهُمْ ط	اِنَّمَا	يُرِيْدُ⑧	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
ان کی اولاد	درحقیقت	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ عذاب دے انہیں

ضروری وضاحت

① لَنْ میں مستقبل میں نفی کی تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ "یُ، تُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ كُمْ اور تُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا جاتا ہے۔⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ "تَ"، "ۃ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ شروع میں لَا اور آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑧ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان کے ذریعے دنیوی زندگی میں
وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ	اور نکلیں ان کی جانیں
وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ ﴿55﴾
وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ	کہ بے شک وہ ضرور تم میں سے ہیں
وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ	حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اور لیکن وہ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾	(ایسے) لوگ ہیں (کہ) ڈرتے ہیں۔ ﴿56﴾
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ	اگر وہ پائیں کوئی جائے پناہ یا غاریں
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا	یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ (تو) ضرور لوٹ جائیں
اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾	اسکی طرف اس حال میں کہ وہ رسیاں تڑا رہے ہوں ﴿57﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ	اور ان میں سے جو طعن کرتے ہیں آپ پر
فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ	صدقات کے بارے میں، پھر اگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الفور، فی الحال، فی الحقیقت۔	لٰكِنْ	: لیکن۔
الْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے دین۔	مَلْجَاً	: ملجاو ماؤی (ٹھکانہ)۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیوی زندگی۔	يَجِدُوْنَ	: وجود، موجود۔
وَ	: شان و شوکت، شام و سحر۔	مَغٰرٰتٍ	: غار۔
اَنْفُسُهُمْ	: نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔	مُدَّخَلًا	: دخل، داخل، داخلی راستہ، مداخلت۔
كٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار۔	مِنْهُمْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
يَحْلِفُوْنَ	: حلف، بیانِ حلفی، حلف نامہ، حلیف۔	الصَّدَقٰتِ	: صدقہ و خیرات، صدقات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِهَا ❶	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❷	وَ	تَزْهَقَ ❷	اَنْفُسُهُمْ
ان کے ذریعے	دنیوی زندگی میں	اور	نکلیں	ان کی جانیں

وَ هُمْ	كٰفِرُوْنَ (55)	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ ❶
اس حال میں کہ وہ	سب کافر ہوں	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ ❸ ط	وَ مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ
کہ بے شک وہ	ضرور تم میں سے ہیں	حالانکہ نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	اور

لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ ❹	يَّفْرَقُوْنَ (56)	لَوْ	يَجِدُوْنَ
لیکن وہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	وہ سب ڈرتے ہیں	اگر	وہ سب پائیں

مَلْجَاً ❺	اَوْ	مَغٰرٰتٍ ❷	اَوْ	مُدَّخَلًا ❺	لَّوَلَّوْا
کوئی جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ	(تو) ضرور وہ سب لوٹ جائیں

اِلَيْهِ	وَ	هُمْ يَجْمَحُوْنَ ❻ (57)	وَ	مِنْهُمْ
اس کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب رسیاں تڑا رہے ہوں	اور	ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)

مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ ❷ ج	فَاِنْ
جو	وہ طعن کرتے ہیں آپ پر	صدقات کے بارے میں	پھر اگر

ضروری وضاحت

❶ "بِ" کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی پر اور کبھی بسبب یا بذریعہ اور کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ "ۃ، ات، ت" مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ شروع میں علامت "لَ" تاکید کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ ❹ لفظ "قوم" ویسے تو واحد ہے لیکن کیونکہ اس میں ایک سے زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لئے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے ❺ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ هُمْ اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا	وہ دیے جائیں ان میں سے (تو) وہ راضی ہوتے ہیں
وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ	اور اگر نہ دیے جائیں وہ ان میں سے
اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾	(تو) اسی وقت وہ ناراض ہوجاتے ہیں۔ ﴿58﴾
وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ	اور اگر بے شک وہ راضی رہتے (اس پر) جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ	دیا انہیں اللہ نے اور اس کے رسول نے
وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ	اور وہ کہتے کافی ہے ہمیں اللہ
سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	عنقریب دے گا ہمیں اللہ اپنے فضل سے
وَ رَسُوْلُهٗ ۙ اِنَّآ	اور اس کا رسول (بھی) بے شک ہم
اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع	اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾ ع
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ	درحقیقت صدقات (زکوۃ تو صرف) محتاجوں کے لیے
وَالْمَسٰكِيْنِ	اور مسکینوں (کے لیے) ہیں
وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا	اور ان اہلکاروں (کیلئے جو) ان (کی وصولی) پر (مقرر) ہیں

ع 7/17/13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعْطَوْا : عطا، عطیہ، عطیات۔	اِلٰى : الداعی الخیر، مکتوب الیہ۔
رَضُوْا : راضی، رضا، راضی، مرضی۔	رٰغِبُوْنَ : راغب، مرغوب، رغبت۔
مَآ : ماتحت، ماورائے عدالت، ماحول۔	الصَّدَقٰتُ : صدقہ، صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
رَسُوْلُهٗ : رسول، رسل، مرسل۔	لِلْفُقَرَآءِ : فقر، فقیر، فقراء۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَالْمَسٰكِيْنِ : مسکین، مساکین۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	وَالْعٰمِلِيْنَ : عامل، معمول، تعمیل، عمل۔
فَضْلِهٖ : فضل، فاضل، فضیلت، عالم، فاضل۔	عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی ہذا القیاس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ
وہ سب دیے جائیں	ان میں سے	(تو) وہ سب راضی ہوتے ہیں	اور	اگر

لَّمْ يُعْطَوْا ❶	مِنْهَآ	اِذَا ❷	هُمْ يَسْخَطُوْنَ (58) ❸
نہ وہ سب دیے جائیں	ان میں سے	(تو) اسی وقت	وہ سب ناراض ہو جاتے ہیں

وَلَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ ۙ
اور اگر	بے شک وہ	سب راضی رہتے	جو	دیا انہیں اللہ نے	اور	اسکے رسول نے

وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا ❹	اللّٰهُ
اور	وہ سب کہتے	کافی ہے ہمیں	اللہ	عنقریب دے گا ہمیں	اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ ۙ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ
اپنے فضل سے	اور	اس کا رسول (بھی)	بے شک ہم	اللہ کی طرف

ع 7/17/13

رٰغِبُوْنَ (59) ❺ ع	اِنَّمَا ❻	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
سب رغبت کرنیوالے ہیں	درحقیقت	صدقات (زکوٰۃ)	(تو) محتاجوں کے لیے

وَ	الْمَسٰكِيْنِ ❼	وَ	الْعٰمِلِيْنَ ❽	عَلَيْهَا
اور	مسکینوں (کے لیے)	اور	(ان کیلئے جو) سب عامل ہیں	ان (کو وصول کرنے) پر

ضروری وضاحت

❶ "یہ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے یہ اصل میں لَمْ يُعْطَيُوْا تھا۔ ❷ اِذَا کا اصل ترجمہ جب ہے ضرورتاً یہاں مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❸ هُمْ اور "یہ" دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ "یہ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ❺ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں مزید تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❼ یہاں ین اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❽ عامل سے مراد وہ اہلکار ہیں جو زکوٰۃ اور صدقات کی وصولی پر مامور ہوں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْمُؤَلَّفَةِ	اور (ان کے لیے کہ) الفت ڈالنی مقصود ہو
قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ	انکے دلوں میں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں
وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تاوان (قرض) ادا کرنیوالوں میں اور اللہ کی راہ میں
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور مسافر (میں)، یہ فریضہ ہے اللہ کی طرف سے
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (60)	اور اللہ خوب علم والا، بہت حکمت والا ہے۔ (60)
وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ	اور ان میں سے (بعض وہ ہیں) جو ایذا دیتے ہیں نبی کو
وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ	اور کہتے ہیں وہ کان (کا کچا) ہے
قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ	کہہ دیجیے وہ بھلائی کا کان ہے تمہارے لیے
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ	وہ یقین رکھتا ہے اللہ پر اور وہ یقین کرتا ہے
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ	مؤمنوں (کی باتوں) کا اور (وہ) رحمت ہے
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ	(ان) کے لیے جو ایمان لائے تم میں سے
وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ	اور جو لوگ ایذا دیتے ہیں اللہ کے رسول کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُؤَلَّفَةِ	الفت، تالیفِ قلب، مالوفِ وطن۔	يُؤْذُوْنَ	ایذا، موذی مرض، ایذا رسانی۔
قُلُوْبُهُمْ	قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔	النَّبِيَّ	نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
اِبْنِ	ابن الوقت، ابن قاسم۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔
فَرِيْضَةً	فرض، فرائض، فریضہ۔	خَيْرٍ	خیر، خیریت، بخیر و عافیت۔
عَلِيْمٌ	علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	رَحْمَةٌ	رحم، رحیم، رحمت، اللہ کی رحمت۔
حَكِيْمٌ	حکمت و دانائی، حکیم الامت۔	رَسُوْلَ	رسول، رسل، مرسل، انبیاء و رسل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الْمُؤَلَّفَةِ ❶	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ
اور	(انکے لیے کہ) الفت ڈالنی مقصود ہو	انکے دلوں میں	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور

الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ❷ؕ	فَرِيْضَةً ❶
تاوان ادا کرنیوالوں (کیلیے)	اور	اللہ کی راہ میں	اور	مسافر (کے لیے) ہیں	یہ فریضہ ہے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❸	حَكِيْمٌ ❸ (60)	وَ	مِنْهُمُ
اللہ کی طرف سے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا ہے	اور	ان میں سے

الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ ❹ؕ
(بعض وہ ہیں) جو	سب ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور	سب کہتے ہیں	وہ	کان (کا کچا) ہے

قُلْ ❺	اُذُنُ ❹	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ
کہہ دیجیے	وہ کان ہے	بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور

يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ ❶	لِّلَّذِيْنَ
وہ یقین کرتا ہے	سب مؤمنوں (کی باتوں) کا	اور	(وہ) رحمت ہے	ان کے لیے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ❻
سب ایمان لائے	تم میں سے	اور	وہ لوگ جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اس کا اصل ترجمہ راستے کا بیٹا ہے مسافر کا براہ راست واسطہ چونکہ راستے سے ہوتا ہے اس لیے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے اور زکوٰۃ کے آٹھ مصارف ہیں جو اللہ نے قرآن میں یہاں بیان فرمائے ہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ ہر ایک کی بات سن لیتے ہیں اور اعتبار کر لیتے ہیں۔ ❺ قُلْ دراصل قول سے بنا ہے یہاں سے "وْ" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلیے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿61﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تمہارے سامنے
لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ	تاکہ وہ راضی کریں تمہیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول
اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ	زیادہ حقدار ہے کہ وہ راضی کریں اسے
اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾	اگر وہ ہیں ایمان لانے والے۔ ﴿62﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ	کیا نہیں جانا انہوں نے کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	کہ جو مخالفت کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	تو بے شک اس کے لیے جہنم کی آگ ہے (کہ)
خَالِدًا فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والا ہے اس میں،
ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾	یہ رسوائی ہے بہت بڑی۔ ﴿63﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ	ڈرتے ہیں منافق (اس بات سے) کہ
تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ	نازل کر دی جائے ان (مسلمانوں) پر کوئی سورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ : عذاب، عذابِ جہنم۔	نَارَ : نوری اور ناری مخلوق۔
اَلِيْمٌ : المناک، رنج والم، الميہ۔	خَالِدًا : خُلد بریں، خالد۔
يَحْلِفُوْنَ : حلف، بیانِ حلفی، حلیف۔	الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، اعظم۔
يَعْلَمُوْٓا : علم، تعلیم، معلم، معلوم، معلومات۔	الْمُنٰفِقُوْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔
رَسُوْلُهٗ : رسول، رُسل، انبیاء ورسل، مرسل۔	تُنَزَّلَ : نازل، نزول، منزّل، شانِ نزول۔
يُّرْضُوْهُ : راضی، رضا، مرضی، رضامندی۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔	سُوْرَةٌ : قرآنی سورت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿61﴾	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ
ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

لَكُمْ ❶	لِيُرْضُوْكُمْ ❷ ج	وَ اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
تمہارے سامنے	تاکہ وہ سب راضی کریں تمہیں	حالانکہ اللہ	اور	اس کا رسول

اَحَقُّ ❸	اَنْ	يُّرْضُوْهُ ❷	اِنْ	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❹ ﴿62﴾
زیادہ حقدار ہے	کہ	وہ سب راضی کریں اسے	اگر	ہیں وہ سب ایمان لانے والے

اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ❺	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ اللّٰهَ ❻
کیا	نہیں جانا ان سب نے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے) کہ	جو	مخالفت کرے اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
اور	اس کے رسول کی	تو بے شک	اس کے لیے	آگ ہے	جہنم کی

خَالِدًا	فِيْهَا ط	ذٰلِكَ ❼	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ ﴿63﴾	يَحْذَرُ ❻
(کہ) ہمیشہ رہنے والا ہے	اس میں	یہی	رسوائی ہے	بہت بڑی	ڈرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ ❽	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ
سب منافق	(اس بات پر) کہ	نازل کردی جائے	ان پر	کوئی سورت

ضروری وضاحت

❶ "لَ" کا ترجمہ سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ وْا اور یْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ لَمْ کے بعد اگر علامت "یَ" ہو تو اس کا ترجمہ عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔ ❻ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❽ "تُ" کا ترجمہ ممکن نہیں اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور "تُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	(جو) خبر دے دے انہیں اس کی جو اِن کے دلوں میں ہے
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	کہہ دیجیے! تم مذاق اڑالو بے شک اللہ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾	نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔ ﴿64﴾
وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور البتہ اگر آپ پوچھیں ان سے
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا	(تو) ضرور بضرور وہ کہیں گے درحقیقت ہم تھے
نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ	شغل کی بات کرتے اور (دل لگی) کھیل رہے تھے
قُلْ اَ بِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ	کہہ دیجیے! کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں
وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾	اور اس کے رسول (کے ساتھ) تھے تم مذاق کرتے؟ ﴿65﴾
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	(اب) مت عذر پیش کرو یقیناً تم نے کفر کیا ہے
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ	اپنے ایمان کے بعد، اگر ہم معاف (بھی) کر دیں
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے (تو) ہم عذاب دیں گے
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع	ایک گروہ کو اس وجہ سے کہ بیشک وہ مجرم ہیں۔ ﴿66﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- تُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیاء ورسل۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
- اسْتَهْزِءُ : استہزا۔
- مُخْرِجٌ : خارج، خروج، خارجی راستہ۔
- سَاَلْتَهُمْ : سائل، سوال، مسئول۔
- نَلْعَبُ : لہوولعب۔
- اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی۔
- تَعْتَذِرُوْا : عذر، معذور، اعتذار، معذرت۔
- كَفَرْتُمْ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔
- اِيْمَانِكُمْ : امن، ایمان، مومن۔
- نُعَذِّبْ : عذاب، تعذیب، عذاب جہنم۔
- نَّعْفُ : عفو ودرگزر، معاف، معافی۔
- طَآئِفَةً : طائفہ منصورہ، ثقافتی، طائفہ۔
- مُجْرِمِيْ : جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تُنَبِّئُهُمْ ❶	بِمَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا ❷
(جو) خبر دے انہیں	(اس) کی جو	انکے دلوں میں ہے	کہہ دیجیے	تم سب مذاق اڑا لو

اِنَّ اللّٰهَ	مُخْرِجٌ ❸	مَّا	تَحْذَرُوْنَ (64)	وَ	لَئِنْ
بے شک اللہ	نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے	جس سے	تم سب ڈرتے ہو	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ ❹	اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوْضُ ❺
آپ پوچھیں ان سے	(تو) ضرور بضرور وہ کہیں گے	درحقیقت	تھے ہم شغل کی بات کرتے

وَ نَلْعَبُ ؕ	قُلْ	اَ	بِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ
اور ہم (دل لگی) کھیل رہے تھے	کہہ دیجیے	کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کی آیتوں	اور

رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ❻ (65)	لَا تَعْتَذِرُوْا ❼	قَدْ	كَفَرْتُمْ
اسکے رسول (کیساتھ)	تھے تم سب مذاق کرتے	مت تم سب عذر پیش کرو	یقیناً	تم نے کفر کیا

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ ❽	مِّنْكُمْ
اپنے ایمان کے بعد	اگر	ہم معاف (بھی) کر دیں	ایک گروہ کو	تم میں سے

ع 8/7/14

نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً ❽	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ❾❺ ع (66)
(تو) ہم عذاب دیں گے	ایک گروہ کو	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے سب جرم کرنیوالے

ضروری وضاحت

❶ "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ شروع میں "لَ" اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے ❺ نَا اور "نَ" دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ تُمْ اور "تَ" دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے ❼ شروع میں لَا اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❾ وْا اور یْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ	منافق مرد اور منافق عورتیں ان کے بعض،
مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ	بعض سے ہیں وہ حکم دیتے ہیں برائی کا
وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	اور منع کرتے ہیں نیکی سے
وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ	اور بند رکھتے ہیں اپنے ہاتھوں کو (خرچ کرنے سے)
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	انہوں نے بھلا دیا اللہ کو تو اس نے (بھی) بھلا دیا انہیں
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾	بے شک منافق ہیں ہی نافرمان۔ ﴿67﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں سے
وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ	اور منافق عورتوں سے اور کافروں سے
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ	وہ کافی ہے انہیں اور لعنت کی ان پر اللہ نے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾ لا	اور ان کے لیے عذاب ہے ہمیشہ رہنے والا۔ ﴿68﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُنٰفِقُوْنَ: نفاق، منافق، منافقت۔	اَلْفٰسِقُوْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
يَاْمُرُوْنَ : امر بالمعروف، آمر، مأمور۔	وَعَدَ : وعدہ، وعید، حسب وعدہ۔
بِالْمُنْكَرِ : منکر، منکرات۔	خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔
يَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔	لَعَنَهُمْ : لعن طعن، لعنت، ملعون۔
يَقْبِضُوْنَ : قبض، قابض، مقبوضہ، قبضہ۔	عَذَابٌ : عذاب، تعذیب، عذاب جہنم۔
اَيْدِيَهُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔	مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم، قائم ودائم۔
نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیا۔	قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از طعام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْمُنٰفِقُوْنَ ❶	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ ❷	بَعْضُهُمْ ❸	مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
سب منافق مرد	اور	(سب) منافق عورتیں	انکے بعض	بعض سے ہیں	وہ سب حکم دیتے ہیں

بِالْمُنْكَرِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَ	يَقْبِضُوْنَ
برائی کا	اور	وہ سب منع کرتے ہیں	نیکی سے	اور	وہ سب بند رکھتے ہیں

اَيْدِيَهُمْ ❸ ؕ	نَسُوا اللّٰهَ ❹	فَنَسِيَهُمْ ؕ	اِنَّ
اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے)	ان سب نے بھلا دیا اللہ کو	تو اس نے (بھی) بھلا دیا انہیں	بیشک

الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ❺ (67)	وَعَدَ اللّٰهُ ❻	الْمُنٰفِقِيْنَ ❶	وَ
سب منافق	ہی سب نافرمان ہیں	وعدہ کیا ہے اللہ نے	سب منافق مردوں سے	اور

الْمُنٰفِقٰتِ ❷	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
منافق عورتوں سے	اور	کافروں سے	جہنم کی آگ کا	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ؕ	هِيَ ❼	حَسْبُهُمْ ۚ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ ❻ ۚ
اس میں	وہ	کافی ہے انہیں	اور	لعنت کی ان پر	اللہ نے

وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ۙ (68)	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اور ان کے لیے	عذاب ہے	ہمیشہ رہنے والا	ان لوگوں کی طرح جو	تم سے پہلے تھے

ضروری وضاحت

❶ ونَ اور ینَ جمع مذکر کی علامتیں ہیں اس لیے ترجمہ مرد کیا گیا ہے۔ ❷ ات جمع مونث کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ عورتیں کیا گیا ہے۔ ❸ هُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ هُمْ کے بعد اگر "الْ" ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ هِيَ واحد مونث کی علامت ہے اور هُوَ واحد مذکر کی دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ سخت تم سے قوت میں
وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ	اور زیادہ تھے مال اور اولاد میں
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ	تو وہ فائدہ حاصل کر چکے اپنے حصے سے
فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	پھر تم نے فائدہ حاصل کیا اپنے حصے سے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ	جس طرح فائدہ حاصل کیا ان لوگوں نے جو
مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ	تم سے پہلے تھے اپنے حصے سے
وَ خُضْتُمْ	اور تم (بھی) فضول باتوں میں الجھے
كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ	جس طرح انہوں نے فضول باتیں کیں
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	یہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہو گئے ان کے اعمال
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں،
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (69)	اور وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانیوالے ہیں۔ (69)
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ	کیا نہیں آئی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ	اشدّ، شدید، تشدّد، متشدّد۔	قَبْلِكُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، دوروز قبل۔
قُوَّةً	قوت۔	اَعْمَالُهُمْ	عمل، اعمال، عملیات۔
اَكْثَرَ	اکثر، کثرت، کثیر۔	فِي	فی الفور، فی الحال، فی الوقت۔
اَمْوَالًا	مال ودولت، مال ومتاع، مال وزر۔	الدُّنْيَا	دنیا، دنیوی زندگی۔
اَوْلَادًا	اولاد۔	الْاٰخِرَةِ	آخرت، فکر آخرت، یوم آخرت۔
فَاسْتَمْتَعُوْا	مال ومتاع، متاع کارواں۔	الْخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
كَمَا	کما حقہ۔	نَبَاُ	نبی، انبیاء ورسل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانُوْٓا	اَشَدَّ ❶	مِنْكُمْ	قُوَّةً ❷	وَ	اَكْثَرَ ❶	اَمْوَالًا
تھے وہ سب	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں	اور	بہت زیادہ تھے	مال میں

وَ	اَوْلَادًا ط	فَاسْتَمْتَعُوْا ❸	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ ❸
اور	اولاد میں	تو وہ سب فائدہ حاصل کر چکے	اپنے حصے سے	پھر تم نے فائدہ حاصل کیا

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ ❸	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اپنے حصے سے	جس طرح	فائدہ حاصل کیا	ان لوگوں نے جو	تم سے پہلے تھے

بِخَلَاقِهِمْ	وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا ط
اپنے حصے سے	اور	تم فضول باتوں میں الجھے	جس طرح	ان سب نے فضول باتیں کیں

اُولٰٓئِكَ ❹	حَبِطَتْ ❷	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا
یہی لوگ ہیں	(کہ) ضائع ہوگئے	ان کے اعمال	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ ج	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾ ❺
اور	آخرت میں	اور	وہی لوگ	ہی سب خسارہ اٹھانیوالے ہیں

اَ	لَمْ	يَاْتِهِمْ ❻	نَبَاُ	الَّذِيْنَ ❼
کیا	نہیں	آئی ان کے پاس	خبر	ان لوگوں کی جو

ضروری وضاحت

❶ شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ة، ت" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "اِسْتَ" میں طلب وچاہت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ❹ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ کے بعد "اَلْ" آجائے تو اس کے ترجمے میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❻ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لئے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ	ان سے پہلے ہوئے قوم نوح
وَّعَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور مدین والوں اور الٹی ہوئی بستیوں کی
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	آئے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	پس نہیں ہے اللہ کہ ظلم کرتا ان پر
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾	اور لیکن وہ تھے اپنی جانوں پر (خود) ظلم کرتے ﴿70﴾
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ	اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ	ان کے بعض دوست ہیں بعض کے (یعنی ایک دوسرے
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	وہ حکم دیتے ہیں نیکی کا
وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے ہیں برائی سے
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، دوروز قبل۔	بَعْضٍ : بعض اوقات، بعض امور۔
اَصْحٰبِ : صاحب، اصحاب، صحابہ کرام۔	يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیّن، بیان، مبیّنہ طور پر۔	بِالْمَعْرُوْفِ امر بالمعروف، عرفِ عام۔
لِيَظْلِمَهُمْ : ظلم، ظالم مظلوم، مظالم۔	الْمُنْكَرِ : نہی عن المنکر، منکرات۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُقِيْمُوْنَ : قائم ودائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ امن، ایمان، مومن۔	يُطِيْعُوْنَ : اطاعت، مطیع۔
اَوْلِيَآءُ : ولی، اولیاء اللہ۔	رَسُوْلَهٗ : رسول، رسل، مرسل۔ انبیاء ورسل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّ ثَمُوْدَ ۙ	وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
ان سے پہلے ہوئے	قوم نوح	اور عاد	اور ثمود	اور	قوم ابراہیم

وَ	اَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ ❶	اَتَتْهُمْ ❷	رُسُلُهُمْ
اور	مدین والوں	اور	الٹی ہوئی بستیوں کی	آئے انکے پاس	انکے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ ❶	فَمَا ❸	كَانَ اللّٰهُ ❹	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا ❹
واضح دلائل کے ساتھ	پس نہیں	ہے اللہ	کہ وہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	تھے وہ سب

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ ❶
اپنی جانوں پر	وہ سب (خود) ظلم کرتے	اور	سب ایمان والے مرد	اور	ایمان والی عورتیں

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَاۗءُ	بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ❺	وَ
انکے بعض	دوست ہیں	بعض کے	وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور

يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ❻❼	وَ
وہ سب روکتے ہیں	برائی سے	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور

يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ❻❼	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ ❼	وَ	رَسُوْلَهٗ ۭ
وہ سب ادا کرتے ہیں زکوٰۃ	اور	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی

ضروری وضاحت

❶ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی جو جس اور کبھی نہیں اور نہ کیا جاتا ہے۔ ❹ کَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا کیا جاتا ہے۔ ❺ "بِ" کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہی لوگ ہیں (کہ) عنقریب رحم فرمائے گا ان پر اللہ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾	بیشک اللہ بہت غالب، نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مؤمن مردوں سے
وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مؤمن عورتوں سے (ایسے) باغات کا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً	اور پاکیزہ مکانوں کا
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	ہمیشگی کے باغات میں
وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ	اور خوشنودی اللہ کی طرف سے سب سے بڑھ کر ہوگی
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ ع	یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿72﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ	اے نبی (ﷺ) جہاد کیجیے کافروں سے
وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور منافقوں سے اور سختی کیجیے ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَرْحَمُهُمْ: رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔	طَيِّبَةً : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
حَكِيْم : حکیم، حکمت و دانائی، حکیم الامت۔	رِضْوَانٌ : راضی، رضامندی، مرضی۔
الْمُؤْمِنِيْنَ: امن، ایمان، مومن۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز۔
تَجْرِيْ : جاری و ساری، اجرا۔	الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، اعظم۔
تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔	النَّبِيُّ : نبی، انبیاء و رسل۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔	جَاهِدِ : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
مَسٰكِنَ : مسکن، ساکن، سکونت پذیر۔	الْكُفَّارَ : کافر، کفار، عالم کفر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ ❶	اللّٰهُ ❷ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ❸
یہی لوگ ہیں (کہ)	عنقریب رحم فرمائے گا ان پر	اللہ	بیشک اللہ	بہت غالب

حَكِيْمٌ ❸ (71)	وَعَدَ	اللّٰهُ ❷	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
نہایت حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سب مؤمن مردوں سے	اور

الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ ❹	تَجْرِيْ ❹	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
مؤمن عورتوں سے	باغات کا	(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً ❹	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ❹ ط
وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	اور	پاکیزہ مکانوں کا	ہمیشگی کے باغات میں

وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ ❺ ط	ذٰلِكَ ❻
اور	خوشنودی	اللہ کی طرف سے	سب سے بڑھ کر ہوگی	یہ

هُوَالْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ❸ ع (72)	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ
ہی کامیابی ہے	بڑی	اے	نبی! (ﷺ)	جہاد کیجیے

ع 9/6 15

الْكُفَّارَ ❼	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ ❽	عَلَيْهِمْ ط
کافروں سے	اور	سب منافقوں سے	اور	سختی کیجیے	ان پر

ضروری وضاحت

❶ "یہ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ، ات اور "ت" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ذٰلك کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں أ اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾	اور وہ بُری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿73﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی (کہ)
مَا قَالُوْا ؕ	نہیں کہی انہوں نے (کوئی بات)
وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ	حالانکہ یقیناً وہ کہہ چکے ہیں کفر کی بات
وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ	اور انہوں نے کفر کیا اپنے اسلام لانے کے بعد
وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ	اور انہوں نے ارادہ کیا اس کا جو نہیں وہ حاصل کر سکے
وَ مَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ	اور نہیں انہوں نے انتقام لیا مگر
اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ	یہ کہ غنی کر دیا ان کو اللہ نے
وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا	تو اگر یہ سب توبہ کر لیں (تو) ہوگا بہت بہتر
لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا	ان کے لیے اور اگر یہ منہ پھیر لیں (تو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاْوٰىهُمْ	: ملجا و ماویٰ۔	اِلَّآ	: الا قلیل، الا ما شاء اللہ، الّا یہ کہ۔
يَحْلِفُوْنَ	: حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔	اَغْنٰىهُمُ	: غنی، غنا، اغنیاء۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رَسُوْلُهٗ	: رسول، رُسل، مرسل، انبیا و رسل۔
كَلِمَةَ	: کلمہ، کلمات، کلام، مکالمہ۔	مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْكُفْرِ	: کافر، کفار، کفر، عالم کفر۔	فَضْلِهٖ	: فضل و کرم، فاضل، فضیلت۔
اِسْلَامِهِمْ	: اسلام، امن و سلامتی، سلامت۔	يَتُوْبُوْا	: توبہ، تائب۔
نَقَمُوْٓا	: انتقام، انتقامی کاروائی۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، بخیر و عافیت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	مَاْوٰىهُمْ ❶	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿73﴾
اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	وہ بُری ہے	لوٹنے کی جگہ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا ؕ	وَ	لَقَدْ ❷
وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	(کہ) نہیں	ان سب نے کہی (کوئی بات)	حالانکہ	البتہ یقیناً

قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ ❸	وَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ ❶
وہ سب کہہ چکے ہیں	کفر کی بات	اور	ان سب نے کفر کیا	اپنے اسلام لانے کے بعد

وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا ۚ	وَ مَا ❹
اور	ان سب نے ارادہ کیا	(اس) کا جو	نہیں	وہ سب حاصل کر سکے	اور نہیں

نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ ❺
ان سب نے انتقام لیا	مگر	یہ کہ	غنی کر دیا ان کو	اللہ نے

وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا
اور	اس کے رسول نے	اپنے فضل سے	تو اگر	وہ سب توبہ کر لیں

يَكُ ❻	خَيْرًا	لَّهُمْ ۚ	وَ اِنْ	يَّتَوَلَّوْا ❼
(تو) وہ ہوگا	بہت بہتر	ان کے لیے	اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان کا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ يَكُ اصل میں يَكُنْ تھا تخفیف کے لئے نون کو حذف کر دیا گیا ہے۔ ❼ "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	عذاب دے گا ان کو اللہ دردناک عذاب
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں
وَ مَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور نہ ہوگا ان کا زمین میں
مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿74﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ	اور ان میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جس نے
عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا	عہد کیا اللہ سے البتہ اگر اس نے دیا ہمیں
مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ	اپنے فضل سے (مال تو) البتہ ضرور ہم صدقہ کریں گے
وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾	اور البتہ ضرور ہم ہو جائیں گے نیکوں میں سے۔ ﴿75﴾
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	پھر جب اس نے دیا انہیں اپنے فضل سے (تو)
بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا	وہ بخیلی کرنے لگے اس میں اور پھر گئے (اپنے عہد سے)
وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾	اس حال میں کہ وہ روگردانی کرنے والے تھے۔ ﴿76﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا	تو اس نے سزا دی انہیں نفاق (ڈال کر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلِيْمًا : رنج والم، الم ناک۔	مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الدُّنْيَا : دنیا، دین ودنیا، دینوی زندگی۔	فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل دوست۔
الْاٰخِرَةِ : آخرت، فکرِ آخرت، یومِ آخرت۔	لَنَصَّدَّقَنَّ : صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، کرّۂ ارض، قطعہ اراضی۔	الصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلحاء، صلح،۔
وَّلِيٍّ : ولی، اولیاء اللہ۔	بَخِلُوْا : بخل، بخیل، بخیلی۔
نَصِيْرٍ : نصیر، ناصر، نصرت۔	مُّعْرِضُوْنَ : اعراض۔
عٰهَدَ : عہد، عہد وپیماں، ایفائے عہد۔	نِفَاقًا : نفاق، منافقت۔ منافق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُعَذِّبْهُمُ ❶	اللّٰهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ❷
(تو) عذاب دے گا ان کو	اللہ	دردناک عذاب	دنیا میں	اور	آخرت میں

وَمَا	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ وَّلِيٍّ ❸❹	وَّ لَا	نَصِيْرٍ ❹ (74)
اور نہ ہوگا	ان کا	زمین میں	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ
اور	ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جنہوں نے	عہد کیا	اللہ سے	البتہ اگر

اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ ❺	وَ
اس نے دیا ہمیں	اپنے فضل سے (مال)	(تو) البتہ ضرور ہم صدقہ کریں گے	اور

لَنَكُوْنَنَّ ❺	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)	فَلَمَّآ ❻	اٰتٰىهُمْ
البتہ ضرور ہم ہو جائیں گے	نیکوں میں سے	پھر جب	اس نے دیا انہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا ❼
اپنے فضل سے (تو)	سب بخیلی کرنے لگے	اس میں	اور	سب پھر گئے (اپنے عہد سے)

وَّ هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ❽ (76)	فَاَعْقَبَهُمْ ❻	نِفَاقًا
اس حال میں کہ وہ	سب روگردانی کرنیوالے تھے	تو اس نے سزادی انہیں	نفاق (ڈال کر)

ضروری وضاحت

❶ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں علامت "لَ" اور آخر میں نّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "فَ" کا ترجمہ کبھی پھر اور کبھی تو، پس کیا جاتا ہے۔ ❼ "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمِ	انکے دلوں میں اس دن تک (کہ جس دن)
یَلْقَوْنَهٗ بِمَآ	وہ ملیں گے اس سے اس وجہ سے کہ جو
اَخْلَفُوا اللّٰهَ	انہوں نے خلاف ورزی کی اللہ کی
مَا وَعَدُوْهُ	(اس میں) جو انہوں نے وعدہ کیا اس سے
وَ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾	اور اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿77﴾
اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ	کیا نہیں انہیں معلوم ہوا کہ بے شک اللہ جانتا ہے
سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ	ان کے راز اور ان کی سرگوشی اور یقیناً اللہ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿78﴾ج	خوب علم رکھنے والا ہے غیب کی باتوں کا۔ ﴿78﴾
اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ	جولوگ طعن کرتے ہیں خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں پر
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ	ایمان والوں میں سے (ان کے) صدقات میں
وَ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ	اور (ان پر) جو نہیں پاتے سوائے اپنی محنت مزدوری کے
فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ط	پس وہ مذاق کرتے ہیں ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیْ : فی الفور، فی الحال، فی الوقت۔	سِرَّهُمْ : اسرار و رموز، سرّ نہاں۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، قلب و جگر۔	الْغُیُوْبِ : غائب، علم غیب۔
یَلْقَوْنَهٗ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَخْلَفُوا : خلافِ ورزی، وعدہ خلافی، مخالف۔	الصَّدَقٰتِ : صدقہ، صدقہ و خیرات۔
وَعَدُوْهُ : وعدہ، وعید، حسبِ وعدہ۔	یَجِدُوْنَ : وجود، موجود۔
یَكْذِبُوْنَ : کاذب، کذّاب، کذب بیانی۔	جُهْدَهُمْ : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
یَعْلَمُوْٓا : علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	فَیَسْخَرُوْنَ : مسخراپن، تمسخر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ ❶
انکے دلوں میں	اس دن تک (کہ)	(جس دن) وہ سب ملیں گے اس سے	اس وجہ سے جو

اَخْلَفُوا	اللّٰهَ ❷	مَا	وَعَدُوْهُ ❸	وَ
ان سب نے خلاف ورزی کی	اللہ سے	جو	ان سب نے وعدہ کیا تھا اس سے	اور

بِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ❹ (77)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ❺	اَنَّ اللّٰهَ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ بولتے	کیا	نہیں ان سب کو معلوم ہوا	کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ ❻	سِرَّهُمْ	وَ	نَجْوٰىهُمْ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلَّامُ ❼
جانتا ہے	ان کے راز	اور	ان کی سرگوشی	اور	یقیناً اللہ	خوب علم رکھنے والا ہے

الْغُيُوْبِ (78) ج	اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ
غیب کی باتوں کا	وہ لوگ جو	وہ سب طعن کرتے ہیں	خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي الصَّدَقٰتِ ❽	وَ	الَّذِيْنَ
سب ایمان والوں میں سے	(ان کے) صدقات میں	اور	وہ لوگ جو

لَا يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ ط
نہیں وہ سب پاتے	سوائے	اپنی محنت مزدوری کے	پس وہ سب مذاق کرتے ہیں	ان سے

ضروری وضاحت

❶ "بِ" کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی پر کبھی کا، کی، کو، کے اور کبھی بدلہ، بوجہ، بسبب کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ لَمْ کے بعد اگر "یَ" ہو تو اس کا ترجمہ وہ کی بجائے ان یا اس کیا جاتا ہے۔ ❻ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ ؗ	(تو) مذاق کیا ہے اللہ نے ان سے
وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿79﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿79﴾
اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ	بخشش مانگیے ان کے لیے
اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ	یا نہ بخشش مانگیے ان کے لیے (برابر ہے)
اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً	اگر آپ بخشش مانگیں ان کے لیے ستر مرتبہ (بھی)
فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ	تو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ ان کو
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے انکار کیا اللہ کا
وَ رَسُوۡلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ	اور اس کے رسول (کا) اور اللہ
ع 10/8/16 لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ع ﴿80﴾	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا نافرمان لوگوں کو۔ ع ﴿80﴾
فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ	خوش ہوئے پیچھے چھوڑے جانے والے
بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ	اپنے بیٹھ رہنے پر اللہ کے رسول کے پیچھے
وَ كَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا	اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخِرَ : مسخرہ پن، تمسخر۔	الۡفٰسِقِيۡنَ : فسق فجور، فاسق وفاجر،
عَذَابٌ : عذاب، عذاب جہنم۔	فَرِحَ : فرحت بخش، شاداں وفرحاں۔
اَلِيۡمٌ : الم ناک، رنج والم۔	الۡمُخَلَّفُوۡنَ: خلف، خلف الرشید، خلافت، ناخلف
يَّغۡفِرَ : غفار، غفور، مغفرت۔	بِمَقۡعَدِهِمۡ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔	وَ : شام وسحر، شان وشوکت، عفو ودرگزر۔
رَسُوۡلِهٖ : رسول، رسل، مرسل، انبیاء ورسل۔	كَرِهُوۡۤا : کراہت، مکروہ۔
يَهۡدِى : ہدائت، ہادی، مہدی۔	يُّجَاهِدُوۡا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَخِرَ	اللّٰهُ ❶	مِنۡهُمۡ ز	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ❷ (79)
مذاق کیا ہے	اللہ نے	ان سے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

اِسۡتَغۡفِرۡ ❸❹	لَهُمۡ	اَوۡ	لَا تَسۡتَغۡفِرۡ ❹❺	لَهُمۡ ط
بخشش مانگیے	ان کے لیے	یا	نہ آپ بخشش مانگیے	ان کے لیے (برابر ہے)

اِنۡ	تَسۡتَغۡفِرۡ ❹	لَهُمۡ	سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً ❻	فَلَنۡ	يَّغۡفِرَ ❼
اگر	آپ بخشش مانگیں	ان کے لیے	ستر مرتبہ (بھی)	تو ہرگز نہیں	معاف کرے گا

اللّٰهُ ❶	لَهُمۡ ط	ذٰلِكَ ❽	بِاَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ
اللہ	ان کو	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک ان	سب نے انکار کیا	اللہ کا

وَ	رَسُوۡلِهٖ ط	وَ اللّٰهُ	لَا يَهۡدِى ❼	الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ع (80)
اور	اس کے رسول (کا)	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں کو

ع 10 8 16

فَرِحَ	الۡمُخَلَّفُوۡنَ	بِمَقۡعَدِهِمۡ	خِلٰفَ
خوش ہوئے	سب پیچھے چھوڑے جانے والے	اپنے بیٹھ رہنے پر	پیچھے

رَسُوۡلِ اللّٰهِ	وَ	كَرِهُوۡۤا	اَنۡ	يُّجَاهِدُوۡا
اللہ کے رسول کے	اور	ان سب نے ناپسند کیا	کہ	وہ سب جہاد کریں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں "اِ" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں "استَ" ہو تو اس میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لا اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں اور اپنے نفسوں (سے)
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا	اللہ کے راستے میں اور انہوں نے کہا
لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ	مت نکلو گرمی میں،
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	کہہ دیجیے جہنم کی آگ زیادہ سخت ہے حرارت میں
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾	کاش وہ سمجھتے ہوتے۔ ﴿81﴾
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا	پس چاہیے کہ وہ ہنسیں بہت کم
وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	اور چاہیے کہ وہ روئیں بہت زیادہ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	بدلہ ہے اس کا جو وہ کمائی کرتے تھے۔ ﴿82﴾
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ	پس اگر واپس لے آئے آپ کو اللہ
اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ	کسی گروہ کی طرف ان (منافقوں) میں سے
فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ	پھر وہ اجازت طلب کریں آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا	تو کہہ دیجیے ہرگز نہیں تم نکلو گے میرے ساتھ کبھی بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفوس، نفسِ امّارہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَلْيَضْحَكُوْا : مضحکہ خیز۔
الْحَرِّ : حرارت، درجہ حرارت۔
اَشَدُّ : اشد ضروری، شدت، شدید۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ امت، فقہ جعفریہ۔

قَلِيْلًا : قلیل، قلت وکثرت، الاقلیل۔
وَّلْيَبْكُوْا : آہ وبُکا۔
رَّجَعَكَ : رجوع، رجعت پسندی، راجع۔
طَآئِفَةٍ : طائفہ، طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
اسْتَاْذَنُوْكَ : اذنِ عام۔
مَعِيَ : مع، معیت، مع اہل وعیال۔
اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی زندگی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
اپنے مالوں سے	اور	اپنے نفسوں (سے)	اللہ کے راستے میں	اور

قَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا ❶	فِي الْحَرِّ ؕ	قُلْ	نَارُ جَهَنَّمَ
ان سب نے کہا	مت تم سب نکلو	گرمی میں	کہہ دیجیے	جہنم کی آگ

اَشَدُّ ❷	حَرًّا ؕ	لَوْ	كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ❸ (81)	فَلْيَضْحَكُوْا ❹
زیادہ سخت ہے	گرمی میں	کاش	ہوتے وہ سب سمجھتے	پس چاہیے کہ وہ سب ہنسیں

قَلِيْلًا	وَلْيَبْكُوْا ❹	كَثِيْرًا ۚ	جَزَآءً بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❸ (82)
بہت کم	اور چاہیے کہ وہ سب روئیں	بہت زیادہ	اس کے بدلے میں جو	تھے وہ سب کمائی کرتے

فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ ❺❻
پھر اگر	واپس لے آئے آپ کو	اللہ	کسی گروہ کی طرف

مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ ❼	لِلْخُرُوْجِ
ان (منافقوں) میں سے	پھر وہ سب اجازت طلب کریں آپ سے	(جنگ میں) نکلنے کی

فَقُلْ ❽	لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا
تو کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	تم سب نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ اَشَدُّ کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ "فَ" اور "وَ" کے بعد جزم والا لام ہو تو اس کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں "اسْتَ" میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ قُلْ دراصل قُوْلْ سے بنا ہے یہاں "وْ" کو پڑھنے میں آسانی کے لیے گرا دیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ لَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ	اور ہرگز نہیں تم لڑو گے میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے
اِنَّکُمۡ رَضِیۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّۃٍ	بیشک تم راضی ہوئے بیٹھ رہنے پر پہلی مرتبہ
فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِیۡنَ ﴿83﴾	تو بیٹھے رہو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔ ﴿83﴾
وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ	اور نہ نماز پڑھنا (جنازے کی) کسی ایک پر ان میں سے
مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمۡ	(جو) مر جائے کبھی بھی اور نہ کھڑے ہونا
عَلٰی قَبۡرِہٖ ؕ اِنَّہُمۡ کَفَرُوۡا	اس کی قبر پر بے شک انہوں نے کفر کیا
بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
وَ مَاتُوۡا وَ ہُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿84﴾	اور وہ مرے (تو) اس حال میں کہ وہ نافرمان تھے۔ ﴿84﴾
وَ لَا تُعۡجِبۡکَ اَمۡوَالُہُمۡ وَ اَوۡلَادُہُمۡ ؕ	اور نہ بھلے لگیں آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد
اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ اَنۡ یُّعَذِّبَہُمۡ	درحقیقت اللہ چاہتا ہے کہ عذاب دے انہیں
بِہَا فِی الدُّنۡیَا وَ تَزۡہَقَ اَنۡفُسُہُمۡ	ان کے ذریعے دنیا میں اور نکلیں ان کی جانیں
وَ ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿85﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُقَاتِلُوۡا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مَّاتَ : موت، اموات، میت۔
عَدُوًّ : عدو، عداوت، اعدائے دین۔	اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی زندگی۔
رَضِیۡتُمۡ : راضی، رضا، مرضی۔	تَقُمۡ : قائم، قیام، قیامت۔
فَاقۡعُدُوۡا : مقعد، قعدہ اولیٰ۔	فٰسِقُوۡنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
مَعَ : مع، معیت، مع اہل و عیال۔	تُعۡجِبۡکَ : عجب، عجیب، تعجب۔
الۡخٰلِفِیۡنَ : خلف الرشید، خلافت، ناخلف۔	یُرِیۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
تُصَلِّ : صوم صلوٰۃ، صلوٰۃ تسبیح۔	یُّعَذِّبَہُمۡ : عذاب، عذاب جہنم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَنْ ❶	تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا ؕ	اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ ❷
اور ہر گز نہیں	تم سب لڑو گے	میرے ساتھ (مل کر)	دشمن سے	بیشک تم راضی ہوئے

بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ❸	فَاقْعُدُوْا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ (83)	وَ لَا
بیٹھ رہنے پر	پہلی مرتبہ	تو تم سب بیٹھے رہو	سب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ	اور نہ

تُصَلِّ	عَلٰٓى اَحَدٍ ❹	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّ	لَا تَقُمْ ❺
آپ نماز (جنازہ) پڑھیں	کسی ایک پر	ان میں سے	(جو) مر جائے	کبھی بھی	اور	نہ آپ کھڑے ہوں

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
اس کی قبر پر	بے شک ان	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اسکے رسول کے ساتھ

وَ مَاتُوْا	وَهُمْ ❻	فٰسِقُوْنَ (84)	وَ	لَا تُعْجِبْكَ ❼	اَمْوَالُهُمْ
اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ وہ	سب نافرمان تھے	اور	نہ بھلے لگیں آپ کو	انکے مال

وَ	اَوْلَادُهُمْ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ اللّٰهُ ❽	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ
اور	ان کی اولاد	درحقیقت	چاہتا ہے اللہ	کہ	وہ عذاب دے انہیں

بِهَا	فِي الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ ❼	اَنْفُسُهُمْ	وَ هُمْ ❻	كٰفِرُوْنَ (85)
انکے ذریعے	دنیا میں	اور	نکلیں	انکی جانیں	اس حال میں کہ وہ	سب کافر ہوں

ضروری وضاحت

❶علامت لَنْ میں تاکید کے ساتھ آئندہ زمانہ میں نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ علامت "كُمْ" اور "تُمْ" دونوں کا ترجمہ تم ہے۔❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔❼ "تَ" واحد مؤنث کے لئے ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا	اور جب نازل کی جائے کوئی سورت کہ تم ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ	اللہ پر اور جہاد کرو اس کے رسول کے ساتھ (مل کر)
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے حیثیت والے
مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا	ان میں سے، اور کہتے ہیں چھوڑ دو ہمیں (کہ)
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾	ہم ہو جائیں بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔ ﴿86﴾
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	وہ راضی ہو گئے اس پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی گئی
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾	ان کے دلوں پر پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿87﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لیکن رسول اور ان لوگوں نے جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ	اس کے ساتھ، جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ	اور یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے بھلائیاں ہیں
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
- اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- جَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
- اسْتَاْذَنَكَ : اذن، اذنِ عام۔
- اُولُوا : اولوالعزم، اولوالارحام۔
- الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
- رَضُوْا : راضی، مرضی، رضامندی۔
- الْخَوَالِفِ : خلافت، خلف الرشید، ناخلف، خلیفہ۔
- طُبِعَ : طبع، طباعت، مطبوعہ۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب
- يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ امت، فقہ جعفریہ۔
- الرَّسُوْلُ : رسول، رسل، مرسل۔
- الْخَيْرٰتُ : خیرات، خیراتی ادارے۔
- الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی ادارہ، فلاح دارین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَآ	اُنْزِلَتْ ❶	سُوْرَةٌ ❶	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ جَاهِدُوْا
اور جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	کہ	تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور سب جہاد کرو

مَعَ رَسُوْلِهٖ	اسْتَاْذَنَكَ ❷	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ
اسکے رسول کے ساتھ (ملکر)	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حیثیت والے	ان میں سے

وَ قَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (86)	رَضُوْا
اور سب کہتے ہیں	چھوڑ دو ہمیں	ہم ہو جائیں	سب بیٹھے رہنے والوں کیساتھ	سب راضی ہو گئے

بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ ❸	وَ طُبِعَ ❹	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اس پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کیساتھ	اور مہر لگا دی گئی	ان کے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ❺ (87)	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس نہیں وہ سب سمجھتے	لیکن	رسول	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ ❻
اسکے ساتھ	سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	اور	یہی لوگ ہیں

لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ ❶ ز	وَ	اُولٰٓئِكَ ❻	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ❼ (88)
(کہ) ان کے لیے	بھلائیاں ہیں	اور	یہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے آخر میں اور ۃ، ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "اِسْتَ" میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اَلْخَوَالِف جمع ہے خَالِفَة کی جس کا ترجمہ پیچھے رہنے والی ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ هُمْ اور "يَ" دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُمْ کے بعد اَل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلیے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلیے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	تیار کیے ہیں اللہ نے ان کے لیے (ایسے) باغات
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿89﴾ ع 11/9/17	یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿89﴾
وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	اور آئے بہانہ کرنے والے دیہاتیوں میں سے
لِیُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ	تاکہ اجازت دے دی جائے ان کو اور بیٹھ رہے
الَّذِیْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ اور اس کے رسول سے
سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿90﴾	ان میں سے، دردناک عذاب۔ ﴿90﴾
لَیْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى	نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر
وَلَا عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ	اور نہ ان پر جو نہیں پاتے جسے وہ خرچ کریں
حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ	کوئی حرج جب وہ خیر خواہی کریں اللہ اور اسکے رسول کیلئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعَدَّ : مستعد، استعداد۔	سَیُصِیْبُ : مصیبت، مصائب۔
تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔	اَلِیْمٌ : الم ناک، رنج والم۔
خٰلِدِیْنَ : خالد، خلد بریں۔	الضُّعَفَآءِ : ضعف، ضعیف آدمی۔
الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز۔	الْمَرْضٰى : مرض، مریض، امراض۔
الْعَظِیْمُ : عظیم، عظمت، اعظم۔	یَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔
الْمُعَذِّرُوْنَ : عذر، معذور، معذرت۔	حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں۔
قَعَدَ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔	نَصَحُوْا : نصیحت، ناصح، پند و نصائح۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَعَدَّ	اللّٰهُ ❶	لَهُمْ	جَنّٰتٍ ❷	تَجْرِىْ ❸	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
تیار کیے ہیں	اللہ نے	ان کے لیے	(ایسے) باغات	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے نہریں

11 ع 9 17

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ❹ ع (89)	وَ جَآءَ
(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	یہی بڑی کامیابی ہے	اور آئے

الْمُعَذِّرُوْنَ ❺	مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ ❻❼	لَهُمْ	وَ قَعَدَ
سب بہانہ کرنیوالے	دیہاتیوں میں سے	تاکہ اجازت دی جائے	ان کو	اور بیٹھ رہے

الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ ❻
وہ لوگ جن	سب نے جھوٹ بولا	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	عنقریب پہنچے گا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ (90)	لَيْسَ	عَلَى الضُّعَفَآءِ
ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	ان میں سے	دردناک عذاب	نہیں ہے	کمزوروں پر

وَلَا	عَلَى الْمَرْضٰى	وَلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	مَا يُنْفِقُوْنَ
اور نہ	مریضوں پر	اور نہ	ان لوگوں پر جو	نہیں وہ سب پاتے	جسے وہ سب خرچ کریں

حَرَجٌ ❽	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ ؕ
کوئی حرج	جب	وہ سب خیرخواہی کریں	اللہ کے لیے	اور اسکے رسول (کے لیے)

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ "ات، تٌ" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "تٌ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کے بعد اگر "ال" ہو تو اس کا ترجمہ وہی یا یہی کیا جاتا ہے۔ ❺ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ	نہیں ہے نیکی کرنے والوں پر (اعتراض کا) کوئی راستہ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿91﴾	اور اللہ بے حد بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿91﴾
وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ	اور نہ ان لوگوں پر جو (کہ) جب بھی آئے آپ کے پاس
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ	تا کہ آپ سوار کریں انہیں تو آپ نے کہا نہیں میں پاتا
مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا	جو (کہ) میں سوار کروں تمہیں اس پر (تو) وہ لوٹے
وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ	اس حال میں کہ انکی آنکھیں بہہ رہی تھیں آنسوؤں سے
حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿92﴾	(اس) غم سے کہ نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کریں۔ ﴿92﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ	بے شک صرف (اعتراض کا) راستہ ان لوگوں پر ہے جو
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ مال دار ہیں
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	وہ راضی ہو گئے (اس) پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾	ان کے دلوں پر پس وہ نہیں جانتے۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُحْسِنِيْنَ : احسن، اعمال حسنہ، محسن انسانیت۔

رَّحِيْمٌ : رحم، رحمان، رحمت، رحیم۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لَاۤ اَجِدُ : وجود، موجود۔

اَحْمِلُكُمْ : حمل، حامل، تحمل، متحمل۔

اَعْيُنُهُمْ : عینی شاہد، عین اس وقت۔

تَفِيْضُ : فیوض وبرکات، فیضیاب، فیاضی۔

حَزَنًا : حزن وملال، عام الحزن۔

السَّبِيْلُ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ : اذن، اذن عام۔

رَضُوْا : راضی، مرضی، رضا۔

الْخَوَالِفِ : خلف، خلف الرشید، خلافت۔

طَبَعَ : طبع، طباعت، مطبوعہ، مطبوعات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ ❶	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (91)
نہیں ہے	نیکی کرنیوالوں پر	(اعتراض کا) کوئی راستہ	اور اللہ	بے حد بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

وَّلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ ❷	اَتَوْكَ ❸	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ
اور نہ	ان لوگوں پر	کہ جب (بھی)	آئیں وہ سب آپکے پاس	تا کہ آپ سواری دیں انہیں	تو آپ نے کہا

لَآ اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا ❹	وَّ	اَعْيُنُهُمْ
نہیں میں پاتا	جس (پر)	میں سوار کروں تمہیں	اس پر	(تو) وہ سب لوٹے	اور	انکی آنکھیں

تَفِيْضُ ❺	مِنَ الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا ❻	يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ (92)
بہہ رہی تھیں	آنسوؤں سے	(اس) غم میں	کہ نہیں	وہ سب پاتے	جو	وہ سب خرچ کریں

اِنَّمَا ❼	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ
درحقیقت	(اعتراض کا) راستہ	ان لوگوں پر ہے جو	وہ سب اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حالانکہ وہ	مالدار ہیں

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ
وہ سب راضی ہو گئے	(اس) پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ

وَ	طَبَعَ اللّٰهُ ❽	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ❾ (93)
اور	مہر لگا دی اللہ نے	ان کے دلوں پر	پس نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "اِذَا مَا" میں "مَا" زائد ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "تَ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اَلَّا اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❾ "هُمْ اور يَ" دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ